(46) سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ (66)

اٰيَاتُهَا 35 | رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝2 مَا خَلَقْنَا

حٰمٓ	اتارنا	کتاب کا	طرف سے	اللہ	بڑا غالب	حکمت والے کی	نہیں	ہم نے پیدا کیا

حٰمٓ ۔ یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو بڑا غالب اور حکمت والا ہے ۔ ہم نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيْنَ

آسمانوں کو	اور زمین کو	اور جو کچھ	درمیان دونوں کے ہے	مگر	ساتھ حق کے	اور ایک مدت	مقرر تک	اور جو لوگ

کو زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کو ایک مقصد کے ساتھ پیدا کیا اور ایک مقررہ مدت کے لیے بنایا ہے ۔ مگر

كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۝3 قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ

وہ کافر ہیں	جس سے	اُن کو خبردار کیا جاتا ہے	وہ منہ پھیرنے والے ہیں	کہہ دیجیے	کیا تم نے دیکھا	جسے	تم پکارتے ہو	سے

کافروں کا حال یہ کہ ہے جس برے انجام سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے اس کی پروا نہیں کرتے ۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے پوچھیں

دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي

سوائے	اللہ کے	تم دکھاؤ مجھے	کیا ہے	انہوں نے پیدا کیا	سے	زمین	کیا	اُن کی	حصہ داری ہے	میں

”اللہ کو چھوڑ کر جن چیزوں کو تم پکارتے ہو انہوں نے زمین میں کیا پیدا کیا یا آسمانوں کو پیدا کرنے میں ان کا

السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ

آسمانوں	تم لاؤ میرے پاس	کوئی کتاب	سے	پہلے	اُس کے	یا	کوئی نشانی	سے	علم	اگر

کوئی حصہ ہے؟ اگر تم سچے ہو تو میرے پاس اس سے پہلے کی کوئی کتاب لاؤ یا کوئی علم جو چلا آتا ہو

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝4 وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ

تم ہو	سچے	اور کون ہے	زیادہ گمراہ	اس سے جو	وہ پکارتا ہے	سے	سوائے	اللہ کے	اسے جو

وہ پیش کرو“۔ لیکن ایسے لوگوں سے زیادہ گمراہ کون ہوں گے جو اللہ کو چھوڑ کر ایسے معبودوں کو پکاریں

لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝5

نہیں	وہ جواب دے گا	اس کو	تک	دن	قیامت کے	اور وہ ہیں	سے	اُن کی پکار	غافل

جو قیامت تک انہیں جواب نہ دے سکیں ۔ بلکہ ان کی پکار سے بھی بے خبر رہیں ۔

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ

وَاِذَا	حُشِرَ النَّاسُ	كَانُوْا	لَهُمْ	اَعْدَآءً	وَّكَانُوْا	بِعِبَادَتِهِمْ
اور جب	جمع کیے جائیں گے لوگ	وہ ہوں گے	اُن کے	دشمن	اور وہ ہوں گے	اُن کی عبادت کے

اور جب آخرت میں سب لوگ اکٹھے کیے جائیں گے تو یہی معبود اپنے پکارنے والوں کے دشمن ہوں گے اور ان کی پوجا سے

كٰفِرِيْنَ ﴿6﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

كٰفِرِيْنَ	وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
منکر	اور جب	وہ پڑھی جاتی ہیں	اُن پر	آیتیں ہماری	روشن	وہ کہتے ہیں	وہ جو	انہوں نے کفر کیا

انکار کریں گے۔ اور جب انہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کافر لوگ اس سچے

لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿7﴾ؕ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ

لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	هٰذَا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ
حق کا	جب	وہ آیا ان کے پاس	یہ ہے	جادو	کھلا	کیا	وہ کہتے ہیں	اس (نبی) نے گھڑلیا اسے

قرآن کو کھلا جادو قرار دیتے ہیں۔ اے نبی ﷺ کیا وہ آپ ﷺ کے بارے میں کہتے ہیں "اس شخص نے یہ قرآن خود گھڑلیا ہے۔"

قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ

قُلْ	اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ	فَلَا	تَمْلِكُوْنَ	لِيْ	مِنَ	اللّٰهِ	شَيْـًٔا	هُوَ	اَعْلَمُ
آپ کہہ دیجیے	اگر	میں نے گھڑلیا ہے اسے	تو نہیں	تم اختیار رکھتے	میرے لیے	سے	اللہ	کچھ بھی	وہی	بہتر جانتا ہے

آپ ﷺ کہیں "اگر میں نے اسے گھڑا ہے تو تم لوگ مجھے اللہ کی پکڑ سے ذرا نہیں بچا سکتے۔ اور تم جو باتیں بناتے ہو اللہ

بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ

بِمَا	تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ	كَفٰى	بِهٖ	شَهِيْدًۢا	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ	وَهُوَ
اسے جو	تم گفتگو کرتے ہو	جس بات میں	وہ کافی ہے	اس پر	گواہ	درمیان میرے	اور درمیان تمہارے	اور وہی ہے

انہیں خوب جانتا ہے۔ وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہی کے لیے کافی ہے۔ وہ

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿8﴾ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ

الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	قُلْ	مَا	كُنْتُ	بِدْعًا	مِّنَ	الرُّسُلِ	وَمَآ	اَدْرِيْ
بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	آپ کہہ دیجیے	نہیں	میں ہوں	نیا	سے	رسولوں	اور نہیں	میں جانتا

بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔" اے نبی ﷺ آپ ان لوگوں سے کہیں "میں کوئی انوکھا رسول نہیں ہوں۔ میں نہیں جانتا میرے

مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ

مَا	يُفْعَلُ	بِيْ	وَلَا	بِكُمْ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ
کیا	وہ ہوگا	ساتھ میرے	اور نہ	ساتھ تمہارے	نہیں	میں پیروی کرتا	مگر	جو کچھ	وہ وحی کیا جاتا ہے	طرف میری

ساتھ کیا معاملہ ہوگا اور تمہارے ساتھ کیا سلوک ہوگا؟ میں صرف اس بات کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے۔ میں

وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿9﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

وَمَآ اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كَانَ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ
اور نہیں ہوں میں	مگر	خبردار کرنے والا	کھلا	آپ کہہ دیجیے	کیا تم نے دیکھا	اگر	وہ ہے	سے	طرف	اللہ کی

ایک صاف خبردار کرنے والا ہوں" آپ ﷺ کہیں "کیا تم نے کبھی سوچا اگر یہ قرآن اللہ کی جانب سے ہے

وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ

اورتم نے انکار کردیا	اس کا	اور گواہی دی	ایک گواہ نے	سے	بنی اسرائیل	پر	اسی بات کی

اورتم نے اس کا انکار کر دیا تو تم سے بڑھ کر گمراہ اور ظالم کون ہوگا، جب کہ بنی اسرائیل میں سے ایک بڑے گواہ نے اسی کتاب کے حق

فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝10ۧ ع 1 10 1

پس وہ ایمان لایا	اور تم نے تکبر کیا	بے شک	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	قوم	ظالم کو

ہونے کی گواہی دی اور وہ ایمان بھی لا چکا ہے مگر تم اس کو ٹھکراتے ہو ۔ بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔"

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ

اور اُس نے کہا	انہوں نے جو	وہ کافر ہوئے	اُن سے جو	وہ ایمان لائے	اگر	وہ ہوتی	بھلائی	نہ	وہ آگے بڑھتے ہم سے

کافر لوگ مسلمانوں سے کہتے ہیں " اگر اس دین میں کوئی بھلائی ہوتی تو اسے ماننے میں تم لوگ ہم پر سبقت نہ

اِلَيْهِ ۭ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝11

طرف اُس کی	اور جب	نہیں	انہوں نے ہدایت پائی	اس کی	پھر جلد وہ کہیں گے	یہ ہے	جھوٹ	پرانا

لے جاتے۔" اور جب انہوں نے اس کتاب سے کوئی ہدایت نہیں پائی تو اب وہ یہی کہیں گے " یہ پرانا جھوٹ ہے"۔

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ

اور سے	پہلے اُس کے	کتاب	موسیٰ کی تھی	پیشوا	اور رحمت	اور یہ	کتاب ہے	تصدیق کرنے والی

حالاں کہ اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب بھی رہنما اور رحمت بن کر آ چکی ہے۔ اور یہ ایک کتاب ہے جو اس کتاب کی تصدیق کرتی ہے۔

لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ڰ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝12ۚ اِنَّ

زبان	عربی میں	تاکہ وہ ڈرائے	ان کو جو	انہوں نے ظلم کیا	اور خوشخبری ہے	نیکی کرنے والوں کے لیے	بے شک

یہ عربی زبان میں ہے تاکہ ان لوگوں کو خبردار کر دے جنہوں نے ظلم کیا اور نیک لوگوں کے لیے خوشخبری ہے۔ بے شک

الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

جن لوگوں نے کہا	رب ہمارا	اللہ ہے	پھر	وہ ثابت قدم رہے	تو نہیں	کوئی ڈر	ان کو	اور نہ	وہ

جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ اس پر جمے رہے۔ انہیں نہ کوئی خوف ہوگا نہ وہ

يَحْزَنُوْنَ ۝13ۚ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا

وہ غمگین ہوں گے	یہ ہیں	والے	جنت	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	بدلہ ہے	اس کا جو	وہ تھے

غمگین ہوں گے۔ یہی لوگ جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ، اپنے ان اعمال کے صلے

يَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ

وہ کرتے	اور ہم نے تاکید کی	انسان کو	اس کے والدین سے	حسن سلوک کی	اُس نے اٹھائے رکھا اسے	ماں اُس کی نے

میں جو وہ دنیا میں کرتے رہے ۔ اور ہم نے انسان کو حکم دیا وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرے ۔ اس کی ماں نے تکلیف کے ساتھ

كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ حَتّٰٓي اِذَا

تکلیف سے	اور اس نے جنا اسے	تکلیف سے	اور حمل اس کا	اور دودھ چھڑانا اس کا	تیس	مہینے ہے	یہاں تک کہ	جب

اسے پیٹ میں رکھا اور تکلیف کے ساتھ اسے جنا۔ اس کو پیٹ میں رکھنا اور اس کا دودھ چھڑانا تیس مہینوں میں ہوا۔ یہاں تک کہ

بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ

وہ پہنچا	جوانی اپنی کو	اور وہ پہنچا	چالیس	برس کو	اس نے کہا	اے رب میرے	توفیق دے مجھے	یہ کہ

جب وہ اپنی پختہ عمر کو پہنچا اور چالیس برس کو پہنچ گیا تو کہنے لگا ’’ اے میرے رب ! مجھے توفیق دے

اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ

میں شکر کروں	نعمت تیری کا	جو	تو نے انعام کی	مجھ پر	اور پر	میرے والدین	اور یہ کہ	میں عمل کروں

میں تیرے احسان کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ، اور یہ کہ میں نیک

صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّىْ تُبْتُ اِلَيْكَ

اچھا	تو پسند کرے جسے	اور تو اصلاح کر دے	میرے لیے	میں	اولاد میری	بے شک میں	میں توبہ کرتا ہوں	طرف تیری

کام کروں جس سے تو راضی ہو اور میری اولاد کو بھی نیک بنا ۔ میں نے تیری طرف رجوع کیا

وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿15﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا

اور بیشک میں ہوں	سے	مسلمانوں	یہ لوگ ہیں	جو کہ	ہم قبول کرتے ہیں	جن سے	اچھے کام	جو

اور میں تیرے فرماں برداروں میں سے ہوں۔‘‘ یہی لوگ ہیں جن کے اچھے اعمال ہم قبول کریں

عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ

انہوں نے کیے	اور ہم درگزر کرتے ہیں	سے	برائیوں ان کی	میں ہیں	والوں	جنت	یہ وعدہ

گے ، ان کی برائیوں سے در گزر کریں گے۔ وہ اہل جنت میں سے ہوں گے۔ یہ سچا وعدہ

الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿16﴾ وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ

سچا ہے	جس کا	وہ	وہ وعدہ کیے جاتے ہیں	اور جو	اُس نے کہا	اپنے والدین سے	اف ہے

ہے جو ان سے کیا جا رہا ہے۔ اس کے برعکس جس نے اپنے ماں باپ سے کہا میں بیزار ہوں

لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ

تم دونوں کے لیے	کیاتم دونوں وعدہ کرتے ہو مجھ سے	یہ کہ	میں نکالا جاؤں گا (قبر سے)	اور بے شک	گزری ہیں	قومیں	سے

تم سے ۔کیاتم مجھے اس بات سے ڈراتے ہو کہ مجھے دوبارہ زندہ کرکے قبر سے نکالا جائے گا؟ حالاں کہ مجھ سے پہلے بہت سی قومیں گزر

قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ

پہلے مجھ	اور دونوں	وہ فریاد کرتے ہیں	اللہ سے	افسوس ہے تجھ پر	تو ایمان لا	بے شک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے

چکی ہیں۔" اس کے والدین اللہ کا واسطہ دے کر کہتے ہیں "ارے بدنصیب ایمان لا، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے"

فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿17﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ

تو وہ کہتا ہے کہ	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں	پہلے لوگوں کی	یہ لوگ ہیں	جو کہ	وہ ثابت ہوئی

مگر وہ کہتا ہے " یہ سب پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں" اسی طرح کے لوگ اپنے سے پہلے

عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ

جن پر	بات	بارے میں	قوموں کے	یقیناً	وہ گزر چکی	سے	پہلے ان	سے	جنوں

جنوں اور انسانوں کے ان گروہوں میں جا شامل ہوں گے جن کے بارے میں اللہ کے عذاب کی بات پوری ہو چکی ہوگی۔ بے شک

وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿18﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ

اور انسانوں سے	بے شک وہ	وہ تھے	نقصان اٹھانے والے	اور ہر ایک کے لیے	درجے ہیں	اس سے جو	انہوں نے عمل کیا

ایسے لوگ گھاٹے میں رہیں گے۔ وہاں لوگوں کے اعمال کے مطابق ان کے اچھے برے درجے ہوں گے

وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿19﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ

اور تا کہ وہ پورا بدلہ دے ان کو	ان کے اعمال کا	اور وہ	نہیں	وہ ظلم کیے جائیں گے	اور جس دن	وہ پیش کیا جائے گا	وہ لوگ جو

تا کہ اللہ سب کو ان کے کیے کا پورا بدلہ دے اور ان پر ظلم نہ ہو گا۔ اس دن کافروں کو دوزخ کی

كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ

وہ کافر ہوئے	پر	آگ	تم لے چکے	اچھی چیزیں اپنی	میں	زندگی اپنی	دنیا کی	اور تم فائدہ اٹھا چکے

آگ کے سامنے لایا جائے گا۔ ان سے کہا جائے گا " تم اپنی اچھی اچھی چیزیں دنیا کی زندگی میں لے چکے، اور انہیں برت

بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي

ان سے	پس آج	تم بدلہ دیے جاؤ گے	عذاب	ذلت والے کا	اس وجہ سے جو	تم تھے	تم تکبر کرتے	میں

چکے۔ تو آج تمہیں ذلت ناک عذاب دیا جائے گا کیونکہ تم دنیا میں ناحق تکبر

2 ع 10 2 الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿20﴾ ع وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ط

زمین	ناحق	اور اس وجہ سے جو	تم تھے	تم نافرمانی کرتے ہو	اور آپ یاد کریں	بھائی	عاد کے (ھُود) کو	

اور نافرمانی کرتے تھے‘‘ اے نبی ﷺ قوم عاد کے بھائی ھُود علیہ السلام کو یاد کریں

اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

جب	اُس نے خبردار کیا	قوم اپنی کو	احقاف میں	اور بے شک	وہ گزرے	خبردار کرنے والے	سے	آگے	اس کے	

جب انہوں نے احقاف کے علاقے میں اپنی قوم کو خبردار کیا۔ ایسے خبردار کرنے والے ھُود سے پہلے بھی ہو گزرے

وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ط اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

اور سے	پیچھے اس کے	یہ کہ نہ	تم عبادت کرو	مگر	اللہ کی	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب سے	

اور ان کے بعد بھی آئے۔ کہ ’’اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں ایک بڑے ہولناک دن کے عذاب کا

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿21﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ج فَاْتِنَا

دن	بڑے	وہ بولے	کیا تو آیا ہمارے پاس	تاکہ تو ہٹا دے ہم کو	سے	معبودوں ہمارے	پس تو لے آ ہمارے پاس	

اندیشہ ہے‘‘۔ تو ان لوگوں نے ھُود سے کہا ’’کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو تاکہ ہمیں ہمارے معبودوں سے ہٹا دو؟ اچھا، اگر تم

بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿22﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ

وہ چیز	جس کا تو وعدہ کرتا ہے ہم سے	اگر	تو ہے	سے	سچوں	اس نے کہا	بے شک	علم ہے	پاس	

سچے ہو تو ہم پر وہ عذاب لے آؤ جس سے تم ہمیں ڈراتے ہو‘‘۔ ھُود نے کہا اس کے وقت کا علم

اللّٰهِ ز وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿23﴾

اللہ کے	اور میں پہنچاتا ہوں تمہیں	وہ کہ	مجھے بھیجا گیا	ساتھ جس کے	اور لیکن	میں دیکھتا ہوں تمہیں	لوگ	تم جہالت کرتے	

اللہ کو ہے، میں تو تمہیں وہ پیغام پہنچا رہا ہوں جسے دے کر مجھے بھیجا گیا ہے، لیکن میں دیکھتا ہوں تم لوگ نادانی کی باتیں کرتے ہو‘‘۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ لا قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ

پھر جب	انہوں نے دیکھا اس کو	بادل	سامنے سے آتا	وادیوں ان کی پر	وہ بولے	یہ	بادل ہے

پھر جب ان لوگوں نے اس عذاب کو بادل کی شکل میں اپنی وادیوں کی طرف آتے دیکھا تو خوش ہو کر بولے ’’یہ بادل ہے جو ہم پر

مُّمْطِرُنَا ط بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ط رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿24﴾ لا

بارش برسائے گا ہم پر	بلکہ	یہ وہ	چیز ہے جو	تم نے جلدی مچائی	ساتھ اُس کے	آندھی ہے	جس میں	عذاب ہے	دردناک

برسے گا‘‘۔ نہیں بلکہ یہ وہ چیز ہے جس کی تم جلدی مچا رہے تھے۔ یہ سخت آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے،

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ

وہ تباہ کرتی ہے	ہر	چیز کو	سے حکم	رب اپنے کے	پس وہ ہو گئے کہ	نہ	وہ دکھائی دیتے تھے	مگر	گھر ان کے

وہ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے اکھاڑ پھینکے گی۔'' پھر وہ ایسے ہوئے کہ ان کے مکانات کے سوا کچھ نظر نہ آتا تھا۔

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿25﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ

اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	لوگوں	مجرم کو	اور بے شک	ہم نے اقتدار دیا ان کو	جس میں	کہ نہیں

مجرموں کو ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں ۔ اور اے مشرکو ہم نے جو قوت و شوکت قوم عاد کو دی تھی وہ تمہیں

مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖ فَمَآ اَغْنٰى

ہم نے اقتدار دیا تم کو	اس میں	اور ہم نے بنائے	ان کے	کان	اور آنکھیں	اور دل	پھر نہ	وہ کام آئے

نہیں دی۔ انہیں ہم نے کان ، آنکھیں اور دل و دماغ بھی دیے تھے۔ لیکن چونکہ وہ اللہ کی آیتوں

عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا

ان کے	کان ان کے	اور نہ	آنکھیں ان کی	اور نہ	دل ان کے	کچھ بھی	جب	وہ تھے

کے منکر تھے اس لیے اُن کے کان ان کے کچھ کام نہ آئے نہ اُن کی آنکھیں اور نہ ہی اُن کے دل و دماغ ۔

يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿26﴾ ع 3 ع 6 3

وہ انکار کرتے	آیتوں کا	اللہ کی	اور گھیر لیا	ان کو	اس چیز نے	وہ تھے	جس کا	وہ مذاق اڑاتے

نتیجتاً انہیں اس عذاب نے آ گھیرا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ

اور البتہ بے شک	ہم نے ہلاک کیں	جو تھیں	ارد گرد تمہارے	سے	بستیوں	اور ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیں	آیتیں	تاکہ وہ

ہم نے تم لوگوں سے پہلے تمہارے آس پاس کی بستیاں بھی تباہ کیں ۔ ان کے سامنے ہم نے بار بار

يَرْجِعُوْنَ ﴿27﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

وہ رجوع کریں	پھر کیوں نہ	اُس نے مدد کی ان کی	(انہوں نے) جن کو	وہ بنا رکھا تھا	سے	سوائے	اللہ کے

اپنی نشانیاں پیش کیں تاکہ وہ باز آ جائیں۔ پھر کیوں نہ ان بتوں نے ان کی مدد کی جنہیں انہوں نے اللہ کا تقرب حاصل کرنے کے

قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا

قرب کے لیے	معبود	بلکہ	وہ غائب ہوئے	ان سے	اور یہ تھا	جھوٹ ان کا	اور جو کچھ	وہ تھے

لیے اپنا معبود بنا رکھا تھا ؟ بلکہ وہ سب ان سے کھو گئے۔ اور یہ سب ان کا جھوٹ تھا اور ان کی

يَفْتَرُوْنَ ﴿28﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ

وہ جھوٹ گھڑتے	اور جب	ہم نے پھیر دی	طرف آپ کی	ایک جماعت	سے	جنوں	وہ غور سے سنتے تھے	قرآن

گھڑی ہوئی بات تھی۔ اے نبی ﷺ یاد کریں جب ہم جنات کا ایک گروہ آپ ﷺ کی طرف لے آئے جنہوں نے قرآن پڑھنے

فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ

پھر جب	وہ حاضر ہوئے اس کے پاس	وہ بولے	تم چپ رہو	پھر جب	وہ پوری ہوئی (تلاوت)	وہ واپس چلے گئے	طرف	قوم اپنی کے

کی آواز سنی۔ جب وہ اس مقام پر پہنچے جہاں آپ ﷺ قرآن پڑھ رہے تھے تو وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے ”خاموش رہو۔“ پھر

مُّنْذِرِيْنَ ﴿29﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى

خبردار کرتے ہوئے	انہوں نے کہا	اے قوم ہماری	بے شک ہم	ہم نے سنی	ایک کتاب	وہ نازل ہوئی	سے	بعد	موسیٰ کے

جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو وہ اپنی قوم کی طرف واپس چلے گئے تاکہ انہیں بھی خبردار کردیں۔ انہوں نے جا کر کہا ”اے ہماری

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿30﴾

جو تصدیق کرتی	اس کی جو	اس کے آگے ہے	رہنمائی کرتی	طرف	حق کی	اور طرف	راہ	سیدھی کی

قوم! ہم ایک ایسی کتاب سن کر آئے ہیں جو موسیٰؑ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ جو اپنے سے پہلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے، دین

يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

اے قوم ہماری	تم بات مانو	داعی کی	اللہ کے	اور تم ایمان لاؤ	اس پر	وہ معاف کردے گا تم کو	سے	گناہوں تمہارے

حق سکھاتی ہے اور سیدھا راستہ دکھاتی ہے۔ اے ہماری قوم اللہ کی طرف بلانے والے نبی ﷺ کی دعوت قبول کرو۔ اس پر ایمان

وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿31﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ

اور وہ بچائے گا تمہیں	سے	عذاب	دردناک	اور جو	نہ	وہ بات مانے	داعی کی	اللہ کے	تو نہیں

لاؤ۔ اللہ تمہارے گناہ معاف کردے گا۔ تمہیں دردناک عذاب سے بچائے گا۔ جو اللہ کی طرف بلانے کی دعوت پر لبیک

بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ

عاجز کرنے والا	میں	زمین	اور نہیں ہیں	اس کے لیے	سے	سوائے اس کے	کارساز	یہی لوگ ہیں	میں

نہیں کہے گا وہ زمین پر کہیں بھی اللہ کے قابو سے باہر نہیں نکل سکتا۔ نہ اللہ کے سوا اس کا کوئی مددگار ہوسکتا ہے۔ ایسے لوگ

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿32﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

گمراہی	کھلی	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا	یہ کہ	اللہ	جس نے	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو

کھلی گمراہی میں ہیں۔“ کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى

اور نہیں	وہ تھکا	اُن کے پیدا کرنے سے	قادر ہے	اس پر	کہ	وہ زندہ کرے	مُردوں کو	کیوں نہیں	بے شک وہ ہے	اوپر

اور وہ اس کام سے بالکل نہیں تھکا ، وہ مُردوں کو زندہ کرنے پر بھی قادر ہے ، بلکہ وہ ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿33﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَلَيْسَ

ہر	چیز کے	بڑا قادر	اور جس دن	وہ پیش کیے جائیں گے	وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	پر	آگ	کیا نہیں ہے

پر بڑا قادر ہے۔ جب کافروں کو دوزخ کے سامنے لایا جائے گا تو ان سے پوچھا جائے گا ''کیا یہ

هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا

یہ	سچ	وہ کہیں گے	کیوں نہیں	قسم ہے رب ہمارے کی	وہ فرمائے گا	پس تم چکھو	عذاب	اس وجہ سے جو

حقیقت نہیں ؟'' وہ کہیں گے '' ہاں ہمارے رب کی قسم یہ برحق ہے'' ارشاد ہوگا '' تو چکھو اس کے عذاب کا مزا ،

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿34﴾ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ

تم تھے	تم کفر کرتے	پس آپ صبر کریں	جیسے	اُس نے صبر کیا	ہمت والوں نے	سے	رسولوں

اس کفر کے بدلے جو تم کرتے تھے۔'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ صبر کریں جس طرح ہمت والے رسولوں نے صبر کیا۔ کافروں کے

وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۭ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا

اور نہ	آپ جلدی کریں	اُن کے لیے	گویا کہ وہ	جس دن	وہ دیکھیں گے	جس کا	اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے	نہیں	وہ رہے

بارے میں جلدی نہ کریں۔ جس دن یہ لوگ اس چیز کو دیکھیں گے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے تو محسوس کریں گے گویا دنیا میں ایک

اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۭ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿35﴾ع 4 ع 9 4

مگر	ایک گھڑی	سے	دن	یہ ایک پیغام ہے	پس نہیں	وہ ہلاک ہونگے	مگر	لوگ	نافرمان۔

گھڑی سے زیادہ نہ رہے۔ سنو، یہ ایک پیغام تھا جو پہنچا دیا گیا، اب اس کے بعد وہی لوگ برباد ہوں گے جو نافرمانی کرنے والے ہیں۔

(47) سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ (95)

اٰيَاتُهَا 38 | رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿1﴾ وَالَّذِيْنَ

جو لوگ	وہ کافر ہوئے	اور انہوں نے روکا	سے	راہ	اللہ کی	اُس نے ضائع کردیے	اُن کے اعمال	اور جو

جن لوگوں نے کفر کیا اور دوسروں کو بھی اللہ کے راستے سے روکا ، اللہ نے اُن کے تمام اعمال ضائع کر دیئے۔ مگر جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ

وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	اچھے	اور وہ ایمان لائے	پر اس جو	وہ نازل ہوا	پر	محمد ﷺ	اور وہ	حق ہے

ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے اور اس قرآن کو مانا جو محمد ﷺ پر نازل ہوا ہے اور جو حق ہے

مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿2﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ

طرف سے	اُن کے رب کی	اُس نے دور کردیے	سے ان	گناہ ان کے	اور اُس نے سنوار دیا	حال ان کا	یہ بات اس لیے ہے	کیونکہ

ان کے رب کی طرف سے، تو اللہ نے ان کے گناہ اُن سے دور کر دیئے اور ان کا حال درست کر دیا۔ یہ اس لیے ہے کیونکہ

الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ

جو لوگ	وہ کافر ہوئے	انہوں نے پیروی کی	باطل کی	اور بے شک	جو لوگ	وہ ایمان لائے	انہوں نے پیروی کی	حق کی

کافروں نے باطل کی پیروی کی اور ایمان والوں نے اس حق کی پیروی کی جو ان کے رب کی

مِنْ رَّبِّهِمْ ۗ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿3﴾ فَاِذَا لَقِيْتُمُ

طرف سے	رب اپنے کی	اسی طرح	بیان کرتا ہے اللہ	لوگوں سے	مثالیں ان کی	پھر جب	تم ملو

طرف سے ہے۔ اس طرح لوگوں کو سمجھانے کے لیے اللہ مثالیں بیان فرماتا ہے۔ اے مسلمانو ! جب کافروں

الَّذِيْنَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۗ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا

جو	وہ کافر ہوئے	تو مارو	گردنیں اُن کی	یہاں تک کہ	جب	تم خون ریزی کرو اُن کی	پھر تم پکا کرو

سے تمہارا مقابلہ ہو تو تم ان کی گردنیں مارو۔ یہاں تک کہ جب ان کی طاقت اچھی طرح کچل ڈالو تو انہیں

الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّا ۢ بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ مع

قید کرنا	پس یا	احسان کرنا ہے	بعد اُس کے	اور یا	فدیہ لینا	یہاں تک کہ	رکھ دے لڑائی	ہتھیار اپنے

قیدی بنا لو۔ پھر اس کے بعد یا تو احسان کر کے چھوڑ دو یا معاوضہ لے کر، یہاں تک کہ دشمن ہتھیار ڈال دے اور جنگ بند ہو جائے۔

ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ

یہ بات ہے	اور اگر	چاہتا اللہ	وہ ضرور بدلہ لیتا	ان سے	اور لیکن	وہ آزماتا ہے	بعض تمہارے کو

تمہارے لیے یہی حکم ہے۔ اللہ چاہتا تو کفار سے خود نبٹ لیتا مگر وہ جہاد کا حکم دے کر تم لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے آزماتا

بِبَعْضٍ ۗ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿4﴾

بعض سے	اور جو لوگ	وہ مارے گئے	میں	راہ	اللہ کی	تو ہرگز نہیں	وہ ضائع کرے گا	اعمال ان کے

ہے۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید ہوئے، اللہ ان کے اعمال ہرگز ضائع نہ کرے گا۔

سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۚ ⑤ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ⑥

جلد وہ ہدایت دے گا ان کو	اور وہ سنوارے گا	حال ان کے	اور وہ داخل کرے گا ان کو	جنت میں	پہچان کرائی اس کی	ان کو

وہ ان کی رہنمائی فرمائے گا۔ ان کا حال درست کردے گا۔ انہیں اس جنت میں داخل کرے گا جس کی انہیں پہچان کرادی گئی ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ

اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	اگر	تم مدد کرو گے	اللہ کی	وہ مدد کرے گا تمہاری	اور وہ ثابت رکھے گا

اے ایمان والو! اگر تم اللہ کے دین کی اشاعت کے ذریعے مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور وہ تمہارے قدم

اَقْدَامَكُمْ ⑦ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ⑧ ذٰلِكَ

قدم تمہارے	اور جو	وہ کافر ہوئے	تو بربادی ہے	ان کے لیے	اور وہ ضائع ہوئے	اعمال ان کے	یہ بات اس لیے ہے

جما دے گا۔ مگر کافروں کے لیے تباہی ہے اور اللہ ان کے اعمال ضائع کر دے گا۔ کیونکہ انہوں نے

بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ⑨ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا

کیونکہ وہ	وہ ناپسند کرتے	اسے جو	نازل کیا اللہ نے	پس وہ ضائع ہوئے	اعمال ان کے	کیا پس نہیں	انہوں نے سیر کی

اللہ کے نازل کیے ہوئے دین سے نفرت کی۔ اس لیے اللہ نے ان کے تمام اعمال ضائع کردیئے۔ کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے

فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ

میں	زمین	پھر وہ دیکھتے	کیسے	ہوا	انجام	ان کا جو تھے	سے	پہلے ان کے	اُس نے ہلاک کیا

نہیں، تاکہ ان لوگوں کا انجام دیکھتے جو ان سے پہلے گزر چکے۔ اللہ نے انہیں

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ⑩ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ

اللہ نے	ان کو	اور کافروں کے لیے ہیں	مثالیں اس کی	یہ بات اس لیے ہے	کیونکہ	اللہ	کارساز ہے	ان کا جو

تہس نہس کر دیا۔ وہی انجام ان کافروں کا ہونے والا ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ ایمان والوں کا مولا

1 ع 11 5 اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۧ ⑪ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ

وہ ایمان لائے	اور یہ کہ	کافروں کا	نہیں	کوئی کارساز	ان کا	بے شک	اللہ داخل کرے گا	ان کو جو

اللہ ہے اور کافروں کا کوئی مولا نہیں۔ بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ

وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	اچھے	باغات میں	بہتی ہیں	سے	نیچے جن کے	نہریں	اور جو لوگ

لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ مگر جو لوگ

كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى

وہ کافر ہوئے	وہ فائدہ اٹھاتے ہیں	اور وہ کھاتے ہیں	جیسے	وہ کھاتے ہیں	جانور	اور آگ ہے	ٹھکانا

کافر ہیں وہ دنیا میں فائدہ اٹھا رہے ہیں اور چوپایوں کی طرح کھا پی رہے ہیں ، ان کا ٹھکانا

لَّهُمْ ﴿12﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ

ان کا	اور بہت سی	سے	بستیاں	وہ	زیادہ سخت تھیں	قوت میں	سے	بستی آپ ﷺ کی	جس نے

دوزخ ہے۔ اے نبی ﷺ یہ مکے کی بستی جہاں کے رہنے والوں نے آپ ﷺ کو ہجرت پر

اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿13﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ

اُس نے نکالا آپ کو	ہم نے ہلاک کیا ان کو	پھر نہ تھا	کوئی مددگار	ان کا	کیا پس جو	وہ ہو	پر	روشن دلیل

مجبور کیا، ان سے بھی زیادہ زور آور کتنے ہی بستیوں والے تھے جنہیں ہم نے ہلاک کیا اور کوئی ان کی مدد کو نہ پہنچا۔ کیا جو لوگ اپنے

مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿14﴾

طرف سے	رب اپنے کی	اُس جیسا ہے	خوشنما بنائے گئے	جس کے لیے	برے	اعمال اُس کے	اور وہ پیچھے چلے	خواہشوں اپنی کے

رب کے بتائے ہوئے سیدھے راستے پر ہیں اپنے انجام کے لحاظ سے ان لوگوں جیسے ہو جائیں گے جن کی بد عملی ان کے لیے خوشنما

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ

مثال	جنت کی	جس کا	وعدہ کیا گیا	پرہیزگاروں سے	اس میں	نہریں ہیں	سے	پانی	نہ

بنادی گئی اور جو اپنی خواہشات کے پیچھے چل رہے ہیں؟ نہیں بلکہ پرہیزگاروں سے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اس کی کیفیت یہ ہے

اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ

باسی ہونے والا	اور نہریں ہیں	کی	دودھ	نہیں	وہ بدلتا	ذائقہ اس کا	اور نہریں ہیں	سے	شراب

کہ اس میں نہریں ہیں ایسے پانی کی جو باسی اور خراب نہ ہوگا اور نہریں ہوں گی دودھ کی جس کا مزا نہ بدلے گا اور نہریں ہوں گی

لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ڛ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ

لذت والی	پینے والوں کے لیے	اور نہریں	سے	شہد	صاف کیے گئے	اور ان کے لیے ہے	اس میں	سے

شراب کی جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہوگی۔ اور نہریں ہوں گی شہد کی جو بالکل صاف اور خالص ہوگا۔ ان کے لیے وہاں ہر قسم

كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ

ہر	پھلوں	اور بخشش	طرف سے	رب ان کے کی	مانند اس کے	جو	ہمیشہ رہے گا	میں	آگ

کے پھل ہوں گے۔ ان کے رب کی طرف سے بخشش ہوگی۔ کیا وہ لوگ جنہیں یہ نعمتیں حاصل ہوں گی ان جیسے ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ

وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿15﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ

اور اُن کو پلایا جائے گا	پانی	کھولتا	پس وہ ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا	انتڑیاں ان کی	اور ان میں سے	جو	وہ کان لگاتے ہیں

دوزخ میں رہیں گے اور انہیں ایسا کھولتا ہوا پانی پینے کو دیا جائے گا جو ان کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔ اے نبی ﷺ بعض

اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

طرف آپ کی	یہاں تک کہ	جب	وہ باہر نکلتے ہیں	سے	پاس آپ کے	وہ کہتے ہیں	ان کو جو ہیں	وہ دیے گئے	علم

منافق قرآن سننے کے لیے آپ ﷺ کی طرف بظاہر کان لگاتے ہیں مگر جب آپ ﷺ کے پاس سے اٹھ کر باہر جاتے ہیں تو علم

مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۫ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا

کیا	اس نے کہا تھا	ابھی	یہ لوگ ہیں	جنہیں	مہر لگائی ہے اللہ نے	اوپر	دلوں ان کے	اور انھوں نے پیروی کی

والوں سے پوچھتے ہیں ”ابھی اس شخص نے کیا کہا؟“ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی، وہ اپنی خواہشوں

اَهْوَآءَهُمْ ﴿16﴾ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿17﴾

خواہشوں اپنی کی	اور جن لوگوں نے ہدایت پائی	اس نے بڑھا دی ان کی	ہدایت	اور دیا ان کو	تقویٰ ان کا

کے پیچھے چلتے ہیں۔ لیکن وہ لوگ جنہوں نے ہدایت کی راہ اختیار کی اللہ انہیں اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور انہیں تقویٰ

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ

پس نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	قیامت کا	یہ کہ	وہ آئے ان کے پاس	اچانک	پس بے شک	وہ آچکی ہیں

عطا کرتا ہے۔ یہ منکر لوگ اب قیامت ہی کے منتظر ہیں کہ وہ اچانک ان پر آجائے۔ اس کی بعض نشانیاں

اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿18﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ

نشانیاں اس کی	پھر کہاں سے ہوگی ان کے لیے	جب	وہ آئے گی ان کے پاس	نصیحت ان کی	پس آپ جان لیں	یہ کہ

تو ظاہر ہو چکیں۔ پھر جب وہ آجائے گی تو ان لوگوں کے لیے نصیحت حاصل کرنے کا موقع کہاں رہے گا؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ

نہیں کوئی معبود	سوائے	اللہ کے	اور آپ بخشش مانگیں	اپنے گناہ کی	اور ایمان والوں کے لیے	اور ایمان والیوں کے لیے	اور اللہ

یقین رکھیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ آپ ﷺ اپنے لیے اور مسلمان مردوں اور عورتوں کے لیے استغفار کریں۔ اللہ خوب

يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿19﴾ ع وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ 2 ع 8 6

وہ جانتا ہے	چلنے پھرنے تمہارے کو	اور ٹھکانے تمہارے کو	اور وہ کہتے ہیں	وہ لوگ جو	وہ ایمان لائے	کیوں نہیں	وہ اتاری گئی

جانتا ہے تمہارے چلنے پھرنے کو اور تمہارے ٹھکانوں کو۔ سچے مسلمان تو یہ کہتے ہیں کہ حکموں والی

سُوْرَةٌ ج فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ لا رَاَيْتَ

کوئی سورت (جہادکی)	پھر جب	اتاری جائے گی سورت	واضح	اور وہ ذکر کیا جائے	اس میں	لڑائی کا	آپ دیکھیں گے

کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوئی۔ پھر جب ایک واضح سورت نازل ہوگئی جس میں جہاد کا ذکر تھا تو اے نبی ﷺ آپ ﷺ نے

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ

ان کو کہ	میں	دلوں جن کے	مرض ہے	وہ دیکھتے ہیں	طرف آپ کی	جیسے دیکھنا	بیہوشی کا ہو	جس پر	سے

دیکھا کہ جن لوگوں کے دلوں میں کھوٹ ہے وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھ رہے ہیں جیسے

الْمَوْتِ ط فَاَوْلٰى لَهُمْ ج (20) طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ قف فَاِذَا عَزَمَ

موت	پس افسوس ہے	ان پر	فرماں برداری	اور بات	معقول چاہیے	پھر جب	وہ طے ہوا

ان پر موت کی غشی طاری ہو۔ افسوس ہے ان لوگوں کے حال پر۔ چاہیے تو یہ تھا کہ حکم مانا جاتا اور بھلی بات کہی جاتی۔ جب معاملے کا قطعی

الْاَمْرُ قف فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ج (21) فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ

حکم	پھر اگر	وہ سچ بولیں	اللہ سے	تو وہ ضرور ہوتا	بہتر	ان کے لیے	پس کیا	قریب ہو تم کہ	اگر

فیصلہ کرلیا جاتا تو اگر وہ اللہ کے ساتھ سچے رہتے تو ان کے لیے بہت بہتر ہوتا۔ اے منافقو! تم سے کچھ بعید نہیں کہ اگر تم نے جہاد سے

تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ (22) اُولٰٓئِكَ

تمہیں اقتدار ملے	یہ کہ	تم فساد کرو	میں	زمین	اور تم کاٹو	رشتہ داریاں اپنی	یہ لوگ ہیں

منہ موڑا تو تم زمین میں فساد کروگے اور آپس کے رشتے ناطے کا لحاظ نہ کرو گے۔ یہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ (23) اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ

جو کہ	لعنت کی ان پر اللہ نے	پھر اس نے بہرا کر دیا ان کو	اور اس نے اندھا کر دیا	آنکھوں ان کی کو	کیا پس نہیں	وہ غور کرتے

جن پر اللہ نے لعنت کی، پھر انہیں بہرا کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔ کیا یہ لوگ قرآن

الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا (24) اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ

قرآن پر	کیا	پر	دلوں	تالے ہیں ان کے	بے شک	جو لوگ	وہ پھر گئے	پر	پیٹھوں اپنی

پر غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں؟ اور دیکھو جو لوگ ہدایت واضح ہونے کے بعد

مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى لا الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ط وَاَمْلٰى لَهُمْ (25)

سے	بعد اس کے	کہ	وہ ظاہر ہوگئی	اُن کے لیے	ہدایت	شیطان نے خوشنما بنایا	ان کے لیے	اور اُس نے مہلت دلائی	ان کو

اس سے پھر گئے وہ شیطان کے فریب میں آ گئے جس نے انہیں خوش فہمیوں

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ

یہ اس لیے ہے	بلاشبہ انہوں نے کہا	ان کو جو	وہ ناپسند کرتے ہیں	اسے جو	نازل کیا	اللہ نے	عنقریب ہم اطاعت کریں گے تمہاری

میں مبتلا کر دیا۔ اس کا سبب یہ ہے کہ ان منافقوں نے ان یہودیوں اور مشرکوں سے جو اللہ کے نازل کردہ دین کو ناپسند کرتے ہیں، یہ

فِیْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿26﴾ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ

میں	بعض	کاموں	اور اللہ جانتا ہے	ان کی رازداری	پھر کیا ہوگا	جب	وہ جان قبض کریں گے ان کی

کہا کہ ”بعض باتوں میں ہم تمہارا کہنا مان لیں گے۔“ اللہ ان کی رازداری کو جانتا ہے۔ پھر اس وقت ان لوگوں کا کیا حال ہوگا جب

الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿27﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا

فرشتے	وہ مارتے ہوں گے	اُن کے چہروں پر	اور پیٹھوں اُن کی پر	یہ ہے	اس لیے کہ وہ	وہ پیروی کرتے

فرشتے ان کی روحیں قبض کرتے ہوئے ان کے منہ پر اور ان کی پیٹھوں پر مارتے ہوں گے۔ اور یہ اس لیے ہوگا کہ انہوں نے اس چیز کی

مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۧ ﴿28﴾ اَمْ حَسِبَ 3 ع 9 7

اُس کی جو	وہ ناراض کرتی ہے	اللہ کو	اور انہوں نے ناپسند کی	رضامندی اُس کی	پس اس نے ضائع کر دیئے	اعمال ان کے	کیا	اُس نے گمان کیا

پیروی کی جو اللہ کو غصہ دلانے والی تھی اور انہوں نے اس کی رضا کو ناپسند کیا تو اللہ نے ان کے سارے اعمال ضائع کر دیے۔ کیا وہ

الَّذِيْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿29﴾ وَلَوْ

انہوں نے	میں	جن کے دلوں	مرض ہے	کہ ہرگز نہیں	نکالے گا اللہ	بدنیتی ان کی کو	اور اگر

منافق جن کے دلوں میں کھوٹ ہے یہ خیال کرتے ہیں کہ اللہ ان کے بغض اور کینے کو ظاہر نہیں کرے گا؟ اے نبی ﷺ اگر ہم چاہتے تو

نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِیْ لَحْنِ

ہم چاہیں	ضرور ہم دکھادیں گے انہیں آپ کو	پھر ضرور آپ پہچان لیں گے ان کو	ان کی نشانی سے	اور ضرور آپ پہچان لیں گے ان کو	میں	انداز

آپ ﷺ کو ایک ایک منافق دکھا دیتے۔ پھر آپ ﷺ انہیں ان کی علامتوں سے پہچان لیتے۔ ویسے آپ ﷺ ان کے طرز

الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿30﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ

گفتگو	اور اللہ جانتا ہے	اعمال تمہارے	اور البتہ ضرور ہم آزمائیں گے تمہیں	یہاں تک کہ	ہم جان لیں

کلام سے بھی انہیں ضرور پہچان لیں گے۔ اور اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے۔ اے مسلمانو ہم ضرور تمہیں آزمائیں گے تاکہ

الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَاۡ اَخْبَارَكُمْ ﴿31﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

مجاہدین کو	تم میں سے	اور صبر کرنے والوں کو	اور ہم جانچ لیں گے	تمہارے حالات	بے شک	جو لوگ

جو تم میں سے مجاہد بنیں اور ثابت قدم رہیں تو انہیں دوسروں سے ممتاز کر دیا جائے اور تمہارے حالات کو اچھی طرح جانچ لیا جائے۔

كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا

وہ کافر ہوئے	اور انہوں نے روکا	سے	راہ	اللہ کی	اور اُنہوں نے مخالفت کی	رسول ﷺ کی	سے	بعد اس کے	کہ

بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور انہوں نے دوسروں کو بھی اللہ کے راستے سے روکا اور رسول ﷺ کی مخالفت کی

تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿32﴾

وہ ظاہر ہوگئی	ان کے لیے	ہدایت	ہرگز نہیں	وہ بگاڑ سکتے	اللہ کا	کچھ بھی	اور ضرور وہ ضائع کرے گا	اعمال ان کے

جبکہ ہدایت ان پر واضح ہو چکی تھی تو وہ یاد رکھیں کہ وہ اللہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے بلکہ وہ ان کے اعمال ضائع کر دے گا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا

اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	تم اطاعت کرو	اللہ کی	اور تم اطاعت کرو	رسول کی	اور نہ	تم ضائع کرو

اے ایمان والو ! اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال

اَعْمَالَكُمْ ﴿33﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا

اعمال اپنے	بے شک	جو لوگ	وہ کافر ہوئے	اور اُنہوں نے روکا	سے	راہ	اللہ کی	پھر	وہ مر گئے

برباد نہ کرو ۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے روکا پھر وہ کفر کی حالت میں مر گئے

وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿34﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَى

جبکہ وہ تھے	کافر	پس ہرگز نہیں	بخشے گا اللہ	ان کو	پھر نہ	تم کمزوری دکھاؤ	اور نہ تم بلاؤ	طرف

تو اللہ انہیں کبھی بھی نہیں بخشے گا ۔ اے مسلمانو! تم ہمت نہ ہارو۔ صلح کی

السَّلْمِ ۖۗ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿35﴾

صلح کی	اور تم ہی	سربلند ہو گے	اور اللہ ہے	ساتھ تمہارے	اور ہرگز نہیں	وہ چھینے گا تم سے	اعمال تمہارے

درخواست نہ کرو۔ تم ہی سربلند رہو گے اللہ تمہارے ساتھ ہے۔ وہ تمہارے اعمال کے ثواب میں ہرگز کمی نہ کرے گا۔

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ

بے شک ہے	زندگی	دنیا کی	کھیل	اور تماشا ہے	اور اگر	تم ایمان لاؤ	اور تقویٰ اختیار کرو	تو وہ دے گا تمہیں

اور دیکھو، دنیا کی زندگی کھیل تماشا ہے۔ لیکن اگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو تو اللہ تمہیں تمہارے

اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿36﴾ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ

اجر تمہارے	اور نہیں	وہ مانگے گا تم سے	مال تمہارے	اگر	وہ مانگ لے تم سے وہ (مال)	پھر وہ اسرار کرے تم سے

اجر دے گا اور وہ تم سے تمہارا سارا مال نہیں مانگتا ۔ اگر وہ تم سے تمہارا سارا مال طلب کرے تو تم

تَبۡخَلُوۡا وَيُخۡرِجۡ اَضۡغَانَكُمۡ ﴿37﴾ هٰۤاَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَآءِ تُدۡعَوۡنَ لِتُنۡفِقُوۡا فِىۡ

توتم بخل کرو گے	اور وہ نکالے گا	کدورتیں تمہاری	ہاں تم	وہی ہو	تم کو بلایا جاتا ہے	تا کہ تم خرچ کرو	میں

بخل کرنے لگو گے۔ پھر تمہاری ناگواری اور کدورت ظاہر ہو جائے۔ ہاں تم وہی لوگ ہو جنہیں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے بلایا

سَبِيۡلِ اللّٰهِۚ فَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يَّبۡخَلُۚ وَمَنۡ يَّبۡخَلۡ فَاِنَّمَا يَبۡخَلُ عَنۡ

راہ	اللہ کی	پھر تم میں سے	جو	وہ بخل کرتا ہے	اور جو	وہ بخل کرتا ہے	تو بے شک	وہ بخل کرتا ہے	سے

ہے تو تم میں سے بعض بخل کرتے ہیں ۔ اور جو شخص بخل کرتا ہے وہ اپنے آپ سے

نَّفۡسِهٖؕ وَاللّٰهُ الۡغَنِىُّ وَاَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُۚ وَاِنۡ تَتَوَلَّوۡا يَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا

جان اپنی	اور اللہ	بے نیاز ہے	اور تم	محتاج ہو	اور اگر	تم منہ موڑلو	تو وہ تبدیل کرے گا	ایک قوم

بخل کرتا ہے۔ یاد رکھو اللہ بے نیاز ہے تم محتاج ہو اور اگر تم اللہ کے احکام سے منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ دوسری قوم

غَيۡرَكُمۡ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوۡنُوۡۤا اَمۡثَالَكُمۡ ﴿38﴾ ع 4 ع 10 8

سوائے تمہارے	پھر	نہیں	وہ ہوں گے	تمہاری طرح

لے آئے گا جو تم جیسی نہ ہو گی ۔

(48) سُوۡرَةُ الۡفَتۡحِ مَدَنِيَّةٌ (111)

اٰیَاتُھَا 29 — رُکُوۡعَاتُھَا 4

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِيۡنًا ۙ ﴿1﴾ لِّيَـغۡفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنۡ

بے شک ہم	ہم نے فتح دی	آپ کو	فتح	کھلی	تا کہ وہ بخشے	آپ کے لیے	اللہ	جو	وہ پہلے ہوئے	سے

اے نبی ﷺ! بے شک ہم نے آپ ﷺ کو کھلی فتح دے دی۔ تا کہ اس کے بعد اللہ آپ ﷺ کی اگلی پچھلی خطائیں معاف فرما

ذَنۡۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكَ وَيَهۡدِيَكَ صِرَاطًا

آپ کے گناہوں کو	اور جو	وہ بعد میں ہوئے	اور پوری کرے	نعمت اپنی	آپ پر	اور وہ ہدایت دے آپ کو	راہ

دے۔ آپ ﷺ پر اپنی نعمتوں کی تکمیل کر دے۔ آپ ﷺ کو سیدھی راہ پر

مُّسۡتَقِيۡمًا ۙ ﴿2﴾ وَّيَنۡصُرَكَ اللّٰهُ نَصۡرًا عَزِيۡزًا ﴿3﴾ هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ

سیدھی کی	اور مدد کرے آپ کی اللہ	مدد	زبردست	وہی ہے	جس نے	اُس نے اتاری

گامزن رکھے اور آپ ﷺ کو زبردست مدد اور نصرت عطا کرے۔ وہی اللہ ہے جس نے

السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ

تسکین	میں	دلوں	ایمان والوں کے	تا کہ وہ زیادہ ہوں	ایمان میں	ساتھ	ایمان اپنے کے

مومنوں کے دلوں میں اطمینان اتارا تا کہ ان کے ایمان میں مزید اضافہ ہو۔

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿4﴾

اور اللہ کے ہیں	لشکر	آسمانوں کے	اور زمین کے	اور وہ ہے	اللہ	بڑے علم والا	خوب حکمت والا

یاد رکھو آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

تا کہ وہ داخل کرے	ایمان والوں کو	اور ایمان والیوں کو	باغات میں	وہ بہتی ہیں	سے	نیچے جن کے	نہریں

اور تا کہ اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو جنت کے باغوں میں داخل کرے جہاں نہریں بہتی ہوں گی۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ

ہمیشہ رہنے والے	اس میں	اور وہ دور کرے	ان سے	گناہ اُن کے	اور وہ ہے	یہ	نزدیک	اللہ کے

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور تا کہ اللہ ان کے گناہ ان سے دور کرے اور یہ اللہ کے نزدیک

فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ﴿5﴾ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

کامیابی	بڑی	اور تا کہ وہ عذاب دے	منافق مردوں کو	اور منافق عورتوں کو	اور مشرک مردوں کو

بڑی کامیابی ہے۔ اور تا کہ اللہ عذاب دے ان منافق مردوں ، منافق عورتوں ، مشرک مردوں

وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ

اور مشرک عورتوں کو	وہ گمان کرنے والے ہیں	اللہ پر	گمان	برا	اوپر ان کے ہے	چکر	برائی کا

اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے بارے میں برے گمان رکھتے ہیں ۔ اب وہ خود مصیبت کے چکر میں آ گئے۔

وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ

اور ناراض ہوا اللہ	اُن پر	اور لعنت کی ان پر	اور اس نے تیار کیا	ان کے لیے	جہنم	اور وہ برا ہے

ان پر اللہ کا غضب ہوا ، ان پر اللہ نے لعنت کی اور ان کے لیے اس نے جہنم تیار کی ہے جو بہت برا

مَصِيْرًا ﴿6﴾ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا

ٹھکانا	اور اللہ کے ہیں	لشکر	آسمانوں کے	اور زمین کے	اور وہ ہے	اللہ	خوب غالب

ٹھکانا ہے۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ کے ہیں جو خوب غالب اور

حَكِيۡمًا ۝7 اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا ۙ ۝8 لِّتُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ

بڑی حکمت والا	بے شک ہم	ہم نے بھیجا آپ کو	گواہ بنا کر	اور خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	تاکہ تم ایمان لاؤ	پر اللہ

حکمت والا ہے۔ اے نبی ﷺ بے شک ہم نے آپ ﷺ کو حق کی گواہی دینے والا خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر

وَرَسُوۡلِهٖ وَتُعَزِّرُوۡهُ وَتُوَقِّرُوۡهُ ؕ وَتُسَبِّحُوۡهُ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا ۝9 اِنَّ

اور اس کے رسول ﷺ پر	اور تم ہاتھ مضبوط کرو اس کے	اور تم تعظیم کرو اس کی	اور تم تسبیح کرو (اللہ کی)	صبح	اور شام	بے شک

بھیجا۔ تاکہ تم لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ، اس کی مدد کرو، اس کی تعظیم کرو اور صبح و شام اللہ کی تسبیح کرو۔ اے

الَّذِيۡنَ يُبَايِعُوۡنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوۡنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوۡقَ اَيۡدِيۡهِمۡ ۚ

جو لوگ	وہ بیعت کرتے ہیں آپ کی	بے شک	وہ بیعت کرتے ہیں	اللہ سے	ہاتھ	اللہ کا ہے	پر	ہاتھوں ان کے

نبی ﷺ! جو لوگ آپ ﷺ سے بیعت کر رہے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر

فَمَنۡ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنۡكُثُ عَلٰى نَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ اَوۡفٰى بِمَا عٰهَدَ

پھر جو کوئی	وہ عہد توڑے	تو بے شک	وہ عہد توڑتا ہے	خلاف	اپنے	اور جو	وہ پورا اترا	ساتھ اس کے	جو اس نے عہد کیا

ہے۔ پھر جو اس بیعت کو توڑے گا اس کے توڑنے کا وبال اسی پر پڑے گا۔ جو اس عہد کو پورا کرے گا جو اس نے اللہ

عَلَيۡهُ اللّٰهَ فَسَيُؤۡتِيۡهِ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ۝10 ع سَيَقُوۡلُ لَكَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ 1 ع 10 9

اوپر اس کے	اللہ سے	پس جلد وہ دے گا اسے	ثواب	بڑا	وہ جلد کہیں گے	آپ کو	پیچھے رہے ہوئے

سے کیا ہے اللہ اسے جلد ہی بڑا اجر عطا فرمائے گا۔ اے نبی ﷺ جو دیہاتی اس موقع پر پیچھے

مِنَ الۡاَعۡرَابِ شَغَلَتۡنَاۤ اَمۡوَالُنَا وَاَهۡلُوۡنَا فَاسۡتَغۡفِرۡ لَنَا ۚ يَقُوۡلُوۡنَ

سے	دیہاتیوں	مصروف رکھا ہمیں	ہمارے مالوں نے	اور ہمارے اہل نے	پس آپ بخشش مانگیں	ہمارے لیے	وہ کہتے ہیں

رہ گئے، وہ اب آپ ﷺ سے کہیں گے ”ہمیں ہمارے مال اور بال بچوں نے مشغول رکھا۔ لہٰذا آپ ﷺ ہمارے لیے معافی کی

بِاَلۡسِنَتِهِمۡ مَّا لَيۡسَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ قُلۡ فَمَنۡ يَّمۡلِكُ لَكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ

اپنی زبانوں سے	جو	نہیں ہے	میں	ان کے دلوں	کہہ دیجیے	پس کون	وہ اختیار رکھتا ہے	تمہارے لیے	سے	اللہ

دعا فرمائیں“ یہ لوگ اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں۔ آپ ﷺ ان سے کہیں ”کون ہے جو اللہ کے

شَيۡئًا اِنۡ اَرَادَ بِكُمۡ ضَرًّا اَوۡ اَرَادَ بِكُمۡ نَفۡعًا ؕ بَلۡ كَانَ اللّٰهُ

کچھ بھی	اگر	وہ چاہے	تمہیں	نقصان پہنچانا	یا	وہ چاہے	تمہیں	فائدہ دینا	بلکہ	وہ ہے	اللہ

مقابلے میں تمہارے لیے کسی نفع نقصان کا اختیار رکھتا ہے؟ اللہ اس سے باخبر ہے جو

بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿۱۱﴾ بَلۡ ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ لَّنۡ يَّنۡقَلِبَ الرَّسُوۡلُ

اس سے جو	تم کرتے ہو	خوب باخبر	بلکہ	تم نے گمان کیا	کہ	ہرگز نہیں	واپس آئے گا رسول

کچھ تم کرتے ہو۔ بلکہ تمہارا خیال تھا کہ اب رسول ﷺ اور مومنین اپنے گھر والوں کے پاس زندہ سلامت

وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِلٰٓى اَهۡلِيۡهِمۡ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ وَظَنَنۡتُمۡ

اور ایمان والے	طرف	اپنے گھر والوں کی	کبھی بھی	اور وہ خوشنما بنایا گیا	یہ	میں	دلوں تمہارے	اور تم نے گمان کیا

لوٹ کر نہ آئیں گے۔ یہ خیال تمہارے دلوں کو بہت اچھا لگا تھا۔ تم نے اور بہت سے برے

ظَنَّ السَّوۡءِ ۖۚ وَكُنۡتُمۡ قَوۡمًۢا بُوۡرًا ﴿۱۲﴾ وَمَنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ

گمان	برا	اور تم تھے	لوگ	ہلاک ہونے والے	اور جو	نہ	ایمان لائے	اللہ پر

گمان کیے اور تم برباد ہونے والے لوگ ہو گئے۔" جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان

وَرَسُوۡلِهٖ فَاِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ سَعِيۡرًا ﴿۱۳﴾ وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ

اور رسول اس کے پر	تو بے شک ہم	ہم نے تیار کی ہے	کافروں کے لیے	آگ	اور اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

نہ لائیں تو ہم نے ایسے کافروں کے لیے دوزخ کی دہکتی آگ تیار کی ہے۔ آسمانوں اور زمین کی

وَالۡاَرۡضِ ؕ يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

اور زمین کی	وہ بخشتا ہے	جس کو	وہ چاہے	اور وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہے	اور وہ ہے	اللہ

بادشاہی اللہ ہی کی ہے۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اللہ

غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۴﴾ سَيَقُوۡلُ الۡمُخَلَّفُوۡنَ اِذَا انۡطَلَقۡتُمۡ اِلٰى مَغَانِمَ

بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	وہ جلد کہیں گے	پیچھے رہے ہوئے	جب	تم چلو گے	طرف	مال غنیمت کی

بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ مسلمانو! جب تم خیبر کا مال غنیمت لینے جاؤ گے تو یہی پیچھے رہ جانے

لِتَاۡخُذُوۡهَا ذَرُوۡنَا نَتَّبِعۡكُمۡ ۚ يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يُّبَدِّلُوۡا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ

تاکہ تم حاصل کرو اسے	کہ تم چھوڑ دو ہمیں	ہم پیروی کریں تمہاری	وہ چاہتے ہیں	کہ	وہ بدل ڈالیں	کلام کو	اللہ کے

والے لوگ کہیں گے ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو۔" وہ چاہتے ہیں اللہ کی بات کو بدل دیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں "

قُلۡ لَّنۡ تَتَّبِعُوۡنَا كَذٰلِكُمۡ قَالَ اللّٰهُ مِنۡ قَبۡلُ ۚ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ بَلۡ

کہہ دیجیے	ہرگز نہیں	تم پیروی کرو گے ہماری	اس طرح	کہا تھا اللہ نے	سے	پہلے	پھر جلد وہ کہیں گے	بلکہ

تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں جا سکتے۔ اللہ پہلے ہی سے یہ بات فرما چکا ہے۔" پھر یہ لوگ کہیں گے کہ تم

تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝15 قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ

تم حسد کرتے ہو ہم سے	بلکہ	وہ تھے	نہ	وہ جانتے	مگر	تھوڑا	آپ کہہ دیجیے	پیچھے رہنے والوں کو

تو ہم سے حسد کرتے ہو ۔ یہ لوگ سمجھتے کم ہیں۔ اے نبی ﷺ ! پیچھے رہ جانے والے دیہاتیوں

مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ

سے	دیہاتی گنواروں	جلد تمہیں بلایا جائے گا	کی طرف	ایک قوم	والی	لڑائی کرنے	سخت	تم لڑو گے ان سے

سے آپ ﷺ کہیں " عنقریب تمہیں ایسے لوگوں کی طرف بلایا جائے گا جو بڑے زور آور ہیں ۔تم ان سے لڑو گے یا

اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ

یا	وہ مسلمان ہو جائیں گے	پھر اگر	تم اطاعت کرو گے	تو دے گا تمہیں اللہ	ثواب	اچھا	اور اگر

وہ اسلام لائیں گے۔ اس وقت اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تمہیں اچھا اجر دے گا لیکن اگر تم نے

تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝16 لَيْسَ

تم نے منہ موڑا	جیسے	تم نے منہ موڑا	سے	پہلے اُس کے	تو وہ عذاب دے گا تمہیں	عذاب	دردناک	نہیں ہے

پہلے کی طرح حکم عدولی کی تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا۔البتہ جو

عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ۭ

پر	اندھے	کوئی تنگی	اور نہیں	پر	لنگڑے	کوئی تنگی	اور نہ	پر	مریض	کوئی تنگی

اندھے ، لنگڑے اور بیمار ہوں تو ایسے لوگوں پر کوئی گناہ نہیں "

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اور جو کوئی	وہ اطاعت کرے	اللہ کی	اور اُس کے رسول کی	وہ داخل کرے گا اسے	باغات میں	بہتی ہوں گی	سے	نیچے ان کے

جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے گا ،اللہ اسے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں

الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝17 ع لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ ع 2 7 10

نہریں	اور جو کوئی	وہ منہ موڑے	وہ عذاب دے گا اسے	عذاب	دردناک	البتہ بے شک	راضی ہوا اللہ	سے

نہریں بہتی ہوں گی۔لیکن جو اس کے حکم سے منہ موڑے گا اسے وہ دردناک عذاب دے گا۔اے نبی ﷺ اللہ ان ایمان والوں

النصف

الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ

ایمان والوں	جب	وہ بیعت کر رہے تھے آپ سے	نیچے	درخت کے	پس اس نے جانا	جو کچھ تھا	میں	دلوں ان کے

سے راضی ہو گیا جو آپ ﷺ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے۔ اللہ نے ان کے دلوں کا خلوص دیکھ کر

فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿18﴾ لا وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً

پھر اتاری اس نے	تسکین	ان پر	اور اس نے دی ان کو	فتح	قریب کی	اور مال غنیمت	بہت

ان پر سکینت اور تسلی نازل فرمائی اور انہیں انعام میں ایک قریبی فتح دے دی۔ جس سے انہیں بہت سا مال غنیمت

يَّاْخُذُوْنَهَا ط وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿19﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ

وہ لیتے ہیں جسے	اور وہ ہے	اللہ	بڑا غالب	خوب حکمت والا	وعدہ کیا تم سے اللہ نے	مال غنیمت

ہاتھ آئے گا ۔ اور اللہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ اللہ نے تم لوگوں سے اور بہت سی غنیمتوں

كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ

بہت کا	تم حاصل کرو گے جسے	پھر اُس نے جلدی کی	تمہارے لیے	اس میں	اور اس نے روکے	ہاتھ	لوگوں کے

کا وعدہ کیا ہے جنہیں تم آئندہ حاصل کرو گے لیکن ابھی فوری طور پر اس نے تمہیں قریبی فتح کی غنیمت دلا دی۔ ابھی کافر لوگوں کے

عَنْكُمْ ج وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿20﴾ لا

تم سے	اور تا کہ یہ ہو	ایک نشانی	ایمان والوں کے لیے	اور وہ ہدایت دے تمہیں	راہ	سیدھی کی

ہاتھ تم سے روک دیے ہیں تا کہ اہل ایمان کے لیے یہ ایک نشانی بن جائے اور تا کہ اللہ تمہیں سیدھے راستے پر چلائے۔

وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى

اور دوسری بھی	نہیں	تم قادر ہوئے	جس پر	البتہ بے شک	احاطہ کرلیا ہے اللہ نے	اس کا	اور وہ ہے	اللہ	اوپر

اس کے علاوہ ایک اور فتح ہو گی جس پر ابھی تم قادر نہیں ہوئے۔ اللہ نے اس کا احاطہ کر رکھا ہے ، اور وہ ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿21﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ

ہر	چیز کے	بڑا قادر	اور اگر	وہ لڑتے تم سے	وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	تو ضرور وہ پھیرتے	پیٹھیں

پر قادر ہے۔ اگر کفار مکہ اس وقت مسلمانوں سے لڑتے تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگتے پھر نہ کوئی

ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿22﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ

پھر	نہ	وہ پاتے	کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار	طریقہ ہے	اللہ کا	جو	البتہ	وہ ہو گزرا

اپنا حمایتی پاتے اور نہ مددگار ۔ یہ اللہ کی سنت ہے جو پہلے سے چلی

مِنْ قَبْلُ ج وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿23﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ

سے	پہلے اُس کے	اور ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	طریقے میں	اللہ کے	کوئی تبدیلی	اور وہی ہے	جس نے	اُس نے روکے

آ رہی ہے ۔ تم اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔ وہی اللہ ہے جس نے مکہ میں

اَيۡدِيَهُمۡ عَنۡكُمۡ وَاَيۡدِيَكُمۡ عَنۡهُمۡ بِبَطۡنِ مَكَّةَ مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ

ہاتھ ان کے	تم سے	اور ہاتھ تمہارے	ان سے	وادی میں	مکہ کی	سے	بعد اس کے	کہ

کفار کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیے حالاں کہ تمہیں ان پر

اَظۡفَرَكُمۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرًا ﴿24﴾ هُمُ الَّذِيۡنَ

اس نے غلبہ دیا تمہیں	ان پر	اور ہے اللہ	اس کو جو	تم کرتے ہو	خوب دیکھنے والا	وہی ہیں	جو

اُس نے غلبہ دیا تھا اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا تھا۔ یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے

كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡكُمۡ عَنِ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ وَالۡهَدۡىَ مَعۡكُوۡفًا اَنۡ يَّبۡلُغَ

وہ کافر ہوئے	اور اُنھوں نے روکا تمہیں	سے	مسجد حرام	اور قربانی کو	روکے ہوئے	کہ	وہ پہنچے

کفر کیا ، تمہیں مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانوروں کو بھی ان کے ٹھکانے پر

مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوۡلَا رِجَالٌ مُّؤۡمِنُوۡنَ وَنِسَآءٌ مُّؤۡمِنٰتٌ لَّمۡ تَعۡلَمُوۡهُمۡ

ٹھکانے اپنے پر	اور اگر نہ ہوتے	مرد	ایمان والے	اور عورتیں	ایمان والیاں	نہیں	تم جانتے جن کو

نہ پہنچنے دیا۔لیکن اگر مکے میں بہت سے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جنہیں تم اس وقت لاعلمی میں پیس ڈالتے اور ان کے

اَنۡ تَطَـُٔوۡهُمۡ فَتُصِيۡبَكُمۡ مِّنۡهُمۡ مَّعَرَّةٌ ۢ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ۚ لِيُدۡخِلَ اللّٰهُ

یہ کہ	تم کچل ڈالو گے ان کو	پھر وہ پہنچتی تمہیں	ان سے	پشیمانی	بے خبری میں	تاکہ داخل کرے اللہ

باعث تم پر بے خبری میں الزام آتا تو ہم تمہیں جنگ کی اجازت دے دیتے۔لیکن اللہ کو کچھ اور منظور تھا تا کہ وہ جس کو

فِىۡ رَحۡمَتِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ لَوۡ تَزَيَّلُوۡا لَعَذَّبۡنَا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ

میں	رحمت اپنی	جسے	وہ چاہے	اگر	وہ الگ ہوتے	البتہ ہم عذاب دیتے	ان لوگوں کو جو	وہ کافر ہوئے	ان میں سے

چاہے اپنی رحمت کے سائے میں لے لے۔ اگر وہاں کے مسلمان کہیں الگ ہو گئے ہوتے تو ہم کفار مکہ کو

عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿25﴾ اِذۡ جَعَلَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الۡحَمِيَّةَ

عذاب	دردناک	جب	اُس نے کیا	جو	وہ کافر ہوئے	میں	دلوں اپنے	غرور

دردناک عذاب دیتے۔ جب کافروں نے اپنے دل میں ضد پیدا کر لی تھی جو جاہلیت کی

حَمِيَّةَ الۡجَاهِلِيَّةِ فَاَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَتَهٗ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ وَعَلَى

غرور	جاہلیت کا	پھر اتاری اللہ نے	تسکین اپنی	پر	اپنے رسول	اور پر

ضد تھی تو اللہ نے اپنے رسول ﷺ پر اور ایمان والوں پر سکینت اور تسلی نازل فرمائی ، اور انہیں

الْمُؤْمِنِیْنَ وَ اَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ كَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَ اَهْلَهَا ؕ

ایمان والوں	اوراُس نے لازم کردی ان پر	بات	تقویٰ کی	اور وہ تھے	زیادہ حق دار	اس کے	اوراہل اس کے

تقوے کی بات پر جمائے رکھا اور وہ اس کے زیادہ حق دار اور اس کے اہل بھی تھے۔

3 ع 9 11

وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۧ ﴿26﴾ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْیَا

اور ہے اللہ	ہر	چیز کو	خوب جاننے والا	البتہ بے شک	سچ کر دکھایا	اللہ نے	رسول ﷺ اپنے کا	خواب

اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ البتہ بے شک اللہ نے اپنے رسول ﷺ کو سچا خواب دکھایا جو واقعہ کے

بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ۙ مُحَلِّقِیْنَ

ساتھ حق کے	البتہ ضرور تم داخل ہوگے	مسجد حرام میں	اگر چاہا اللہ نے	امن سے	منڈاتے ہوئے

مطابق ہے کہ اللہ نے چاہا تو تم لوگ مسجد حرام میں امن کے ساتھ ضرور داخل ہوگے۔ تم میں سے بعض اپنے سر منڈواؤ گے اور بعض

رُءُوْسَكُمْ وَ مُقَصِّرِیْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ

سروں اپنے کو	اور بال کتراتے ہوئے	نہ	تم ڈرتے ہوگے	پھر اللہ نے جانا	وہ جو	نہیں	تم نے جانا	پھر اس نے کردی

صرف بال کترواؤ گے اور تمہیں کوئی ڈر نہ ہوگا۔ مگر اللہ اس بات کو جانتا تھا جسے تم نہیں جانتے تھے، اس لیے اس نے اس سے پہلے ہی

مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِیْبًا ﴿27﴾ هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی

سے	سوائے	اُس کے	فتح	قریب کی	وہی ہے	جو	اُس نے بھیجا	رسول اپنے کو	ساتھ ہدایت کے

تمہیں ایک قریبی فتح دے دی۔ وہی اللہ ہے جس نے اپنے رسول ﷺ کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا

وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ ؕ وَ كَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ؕ ﴿28﴾ مُحَمَّدٌ

اور دین	حق کے	تاکہ وہ غالب کرے اسے	پر	دین	ہر قسم کے	اور کافی ہے	اللہ	گواہ	محمد ﷺ

تاکہ وہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے اور اللہ گواہی کے لیے کافی ہے۔ محمد ﷺ اللہ کے

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَی الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ

رسول ہیں	اللہ کے	اور جو لوگ ہیں	ساتھ ان کے	بہت سخت ہیں	پر	کافروں	رحم دل ہیں	آپس میں

رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھی ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں سخت اور آپس میں مہربان ہیں ۔

تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ۫ سِیْمَاهُمْ

آپ دیکھیں گے ان کو	رکوع کرنے والے	سجدہ کرنے والے	وہ تلاش کرتے ہیں	فضل	اللہ کا	اور رضامندی	نشانی ان کی

تم انہیں رکوع و سجود میں دیکھو گے ، وہ اللہ کا فضل اور اس کی رضا مندی چاہتے ہیں ، ان کی پیشانیوں

فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۛۚ

میں	چہروں ان کے	سے	نشان	سجدوں کے	یہ ہے	صفت ان کی	میں	توریت

پر سجدوں کے نشانات ہیں ۔ ان کی یہ مثال توریت میں بھی لکھی ہوئی ہے اور

مع

وَمَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ۛۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ

اور صفت ان کی	میں	انجیل	جیسے کھیتی	وہ نکالے	سوئی اپنی	پھر مضبوط ہو وہ	پھر وہ تناور ہو

انجیل میں بھی کہ ان کا عروج ایسے ہو گا جیسے ایک کھیتی ہو جس نے پہلے زمین پر اپنی کونپل نکالی ، پھر وہ

فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ

پھر وہ کھڑی ہو جائے	پر	تنے اپنے	وہ اچھی لگتی ہے	کسانوں کو	تاکہ وہ غصہ دلائے	ذریعے ان کے	کافروں کو	اس نے وعدہ کیا ہے

اور موٹی ہوئی یہاں تک کہ اپنے تنے پر کھڑی ہوگئی ۔ وہ کسانوں کو بھلی لگتی ہے مگر کافروں کے دل جلاتی ہے ۔ جو لوگ ایمان لائے

اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ﴿29﴾ ع 4 ع 3 12

اللہ نے	ان سے جو	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	ان میں سے	بخشش	اور ثواب	بڑے کا

اور انہوں نے نیک عمل کیے تو اللہ نے ان سے بخشش اور بڑے اجر کا وعدہ کیا ہوا ہے ۔

(49) سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِیَّةٌ (106)

اٰیَاتُهَا 18 — رُکُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا

اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے	نہ	تم آگے بڑھو	سامنے سے	اللہ کے	اور اس کے رسول ﷺ سے	اور تم ڈرو

اے ایمان والو ! تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے آگے نہ بڑھو اور تم اللہ

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿1﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا

اللہ سے	بے شک	اللہ ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	نہ	تم بلند کرو

سے ڈرو ۔ بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے ۔ اے ایمان والو ! تم اپنی آوازیں نبی ﷺ کی

اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

آوازیں اپنی	اوپر	آواز سے	نبی کی	اور نہ	تم اونچی آواز کرو	اس کے لیے	بات کو	جیسے اونچی آواز کرنے

آواز سے اونچی مت کرو اور نہ نبی ﷺ کو اس طرح آواز دے کر پکارو جیسے تم آپس میں ایک

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝2 اِنَّ

بعض تمہارے کے	بعض سے	ایسا نہ ہو کہ	وہ ضائع ہو جائیں	اعمال تمہارے	اور تم	نہ	تم سمجھتے ہو	بے شک

دوسرے کو پکارتے ہو ۔ کہیں ایسا نہ ہو تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو ۔ یاد رکھو

اَلَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ

جو لوگ	وہ آہستہ کرتے ہیں	آوازوں اپنی کو	پاس	رسول ﷺ اللہ کے	یہ لوگ ہیں	وہ	کہ اُس نے آزمایا ہے

جو لوگ اللہ کے رسول ﷺ کے سامنے اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں وہ وہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے

اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝3 اِنَّ

اللہ نے	ان کے دلوں کو	تقویٰ کے لیے	ان کے لیے	بخشش ہے	اور ثواب ہے	بڑا	بے شک

تقویٰ کے لیے چن لیا۔ ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔ اے نبی ﷺ! جو لوگ

اَلَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝4 وَلَوْ

جو لوگ	وہ پکارتے ہیں آپ کو	سے	باہر	گھروں کے	اکثر اُن کے	نہیں	وہ سمجھتے	اور اگر

آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے۔ اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ ﷺ خود باہر نکل کر ان

اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ

وہ	وہ صبر کریں	یہاں تک کہ	آپ نکلیں	طرف ان کی	البتہ وہ ہوتا	بہتر	ان کے لیے	اور اللہ ہے

کے پاس آ جاتے تو یہ ان کے لیے بہتر ہوتا ۔ اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝5 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ

بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	اگر	وہ آئے تمہارے پاس کوئی فاسق	کوئی خبر لے کر

بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس خبر لائے تو تم اچھی طرح

فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ

تو تم تحقیق کر لیا کرو	کہ	تم تکلیف (نہ) پہنچا بیٹھو	کسی قوم کو	نادانی سے	پھر تم ہو جاؤ	اس پر	جو	تم نے کیا

تحقیق کر لیا کرو ۔ کہیں ایسا نہ ہو تم کسی گروہ کو نادانی سے کوئی نقصان پہنچاؤ پھر تمہیں اپنے کیے پر

نٰدِمِيْنَ ۝6 وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ

پشیمان ہونے والے	اور تم جان رکھو	کہ	تم میں	رسول ﷺ ہے	اللہ کا	اگر	وہ کہا مانے تمہارا	میں	بہت

پچھتانا پڑے۔ اور جان لو تمہارے درمیان اللہ کا رسول ﷺ موجود ہے۔ اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری بات مان

مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَ زَيَّنَهٗ

سے	باتوں	توضرور تم مشقت میں پڑ جاؤ	اور لیکن	اللہ نے محبت پیدا فرمائی	اندر تمہارے	ایمان کی	اور اس نے مزین کیا اسے

لے تو تم مشکل میں پڑ جاؤ ۔ لیکن اللہ نے تمہیں ایمان کی محبت دی اور اسے تمہارے دلوں میں

فِیْ قُلُوْبِكُمْ وَ كَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ

میں	دلوں تمہارے	اور اس نے ناپسندیدہ بنایا	تمہاری طرف	کفر کو	اور فسق کو	اور نافرمانی کو	یہ لوگ

مزیّن کر دیا بنایا۔ اور کفر ، فسق اور نافرمانی سے تمہیں نفرت دلائی۔ ایسے لوگ

هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۙ﴿۷﴾ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۸﴾

وہی ہیں	ہدایت یافتہ	یہ فضل ہے	طرف سے	اللہ کی	اور نعمت ہے	اور اللہ ہے	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا

ہی سیدھی راہ پر ہیں ۔ یہ اللہ کا فضل اور انعام ہے۔ اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ

اور اگر	دو گروہ	سے	مومنوں میں	وہ لڑ پڑیں	تو تم صلح کراؤ	درمیان دونوں کے	پھر اگر

اگر مومنوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو تم ان کے درمیان صلح کرا دو ۔ پھر اگر ان میں

بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِیْ تَبْغِیْ حَتّٰى تَفِیْٓءَ

وہ زیادتی کرے	ایک ان دونوں میں سے	پر	دوسرے	تو تم لڑو	اس سے جو	وہ زیادتی کرے	یہاں تک کہ	وہ لوٹ آئے

سے ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو تم اس گروہ سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے ، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی

اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ

طرف	حکم	اللہ کے کی	پھر اگر	وہ لوٹ آئے	تو تم صلح کراؤ	درمیان ان کے	عدل سے	اور تم انصاف کرو

طرف لوٹ آئے۔ پھر اگر وہ لوٹ آئے تو تم ان کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کراؤ اور انصاف کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ

بے شک	اللہ پسند کرتا ہے	انصاف کرنے والوں کو	بے شک	ایمان والے	بھائی بھائی ہیں	پس تم صلح کراؤ	درمیان

بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ مسلمان سب بھائی بھائی ہیں ، لہٰذا اپنے بھائیوں میں صلح

اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا 1 ع 10 13

بھائیوں اپنے کے	اور تم ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم	تم پر رحم کیا جائے	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو

کرا دیا کرو ۔اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ اے ایمان والو ! مرد

الثلثة

لَا یَسۡخَرۡ قَوۡمٌ مِّنۡ قَوۡمٍ عَسٰۤی اَنۡ یَّکُوۡنُوۡا خَیۡرًا مِّنۡهُمۡ وَلَا نِسَآءٌ

نہ مذاق کرے	ایک قوم	سے	(دوسری) قوم	شاید	کہ	وہ ہوں	بہتر	ان سے	اور نہ	عورتیں

مردوں کا مذاق نہ اڑائیں ۔ ہو سکتا ہے وہ ان سے بہتر ہوں ۔ اور نہ عورتیں

مِّنۡ نِّسَآءٍ عَسٰۤی اَنۡ یَّکُنَّ خَیۡرًا مِّنۡهُنَّ ۚ وَلَا تَلۡمِزُوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ

سے	عورتوں	شاید	کہ	وہ ہوں	بہتر	ان سے	اور نہ	تم عیب جوئی کرو	جانوں اپنی کی

عورتوں کا مذاق اڑائیں، ہوسکتا ہے وہ ان سے بہتر ہوں ۔ نہ تم ایک دوسرے کو طعنہ دو ،

وَلَا تَنَابَزُوۡا بِالۡاَلۡقَابِ ؕ بِئۡسَ الِاسۡمُ الۡفُسُوۡقُ بَعۡدَ الۡاِیۡمَانِ ۚ

اور نہ	تم پکارو ایک دوسرے کو	ساتھ برے القاب کے	برا ہے	نام	برائی کا	بعد	ایمان کے

نہ ہی ایک دوسرے کو برے لقب سے پکارو۔ ایمان لانے کے بعد گناہ کا نام ہی برا ہے۔

وَمَنۡ لَّمۡ یَتُبۡ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۱۱﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

اور جو	نہ	اُس نے توبہ کی	تو وہ لوگ	وہی ہیں	ظالم	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو

اور جو توبہ کر کے باز نہ آئیں وہی ظالم ہیں ۔ اے ایمان والو !

اجۡتَنِبُوۡا کَثِیۡرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعۡضَ الظَّنِّ اِثۡمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوۡا

تم بچو	بہت	سے	گمانوں	بے شک	بعض	گمان	گناہ ہیں	اور نہ	تم جاسوسی کرو

تم بہت زیادہ بدگمانی کرنے سے بچو کیونکہ بعض بدگمانیاں گناہ ہوتے ہیں ۔ تم ایک دوسرے کی ٹوہ میں بھی نہ لگو ۔

وَلَا یَغۡتَبۡ بَّعۡضُکُمۡ بَعۡضًا ؕ اَیُحِبُّ اَحَدُکُمۡ اَنۡ یَّاۡکُلَ لَحۡمَ

اور نہ	وہ غیبت کرے	بعض تمہارا	بعض کی	کیا وہ پسند کرتا ہے	کوئی تم سے	کہ	وہ کھائے	گوشت

اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی یہ بات پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا

اَخِیۡهِ مَیۡتًا فَکَرِهۡتُمُوۡهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۲﴾

بھائی اپنے	مردہ کا	پھر تم ناپسند کرو گے اسے	اور تم ڈرو	اللہ سے	بے شک	اللہ ہے	توبہ قبول کرنے والا	نہایت مہربان

گوشت کھائے؟ اسے تم خود ناگوار سمجھتے ہو ۔ اللہ سے ڈرو بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقۡنٰکُمۡ مِّنۡ ذَکَرٍ وَّاُنۡثٰی وَجَعَلۡنٰکُمۡ شُعُوۡبًا

اے	لوگو	بے شک ہم	ہم نے پیدا کیا تمہیں	سے	ایک مرد	اور ایک عورت	اور ہم نے بنائے تمہارے	گروہ

اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا۔ تمہیں قوموں اور قبیلوں

وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور قبیلے	تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو	بے شک	زیادہ معزز تم میں ہیں	نزدیک	اللہ کے	جو زیادہ پرہیز گار تم میں	بے شک	اللہ ہے

میں تقسیم کر دیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ

عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿13﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ

علم والا	باخبر	کہا دیہاتیوں نے	ہم ایمان لائے	آپ کہہ دیجیے	نہیں	تم ایمان لائے	اور لیکن

پرہیز گار ہے۔ بے شک اللہ جاننے والا باخبر ہے۔ دیہاتی گنوار کہتے ہیں "ہم ایمان لائے۔" اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے

قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا

تم کہو	ہم اسلام لائے ہیں	اور ابھی نہیں	داخل ہوا ایمان	میں	دلوں تمہارے	اور اگر	تم اطاعت کرو

کہیں "تم ایمان نہیں لائے۔" بلکہ یوں کہو "ہم نے اسلام قبول کیا" ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔ اگر تم اللہ اور

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

اللہ کی	اور اس کے رسول کی تو	نہیں	تم سے وہ کمی کرے گا	سے	تمہارے اعمال	کچھ	بے شک	اللہ ہے	بخشنے والا

اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو تو اللہ تمہارے اعمال کے اجر میں کوئی کمی نہیں کرے گا۔ بے شک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿14﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ

نہایت مہربان	صرف	ایمان والے	وہ ہیں جو	وہ ایمان لائے	اللہ پر	اور اس کے رسول پر	پھر

رحم کرنے والا ہے۔ مومن وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لائے ، پھر انہوں نے

لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

نہیں وہ شک میں پڑے	اور انہوں نے جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	میں	راہ	اللہ کی	یہ لوگ	وہی ہیں

شک نہ کیا اور اپنے جان و مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ یہی لوگ

الصّٰدِقُوْنَ ﴿15﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي

سچے	آپ کہہ دیجیے	کیا تم بتاتے ہو	اللہ کو	دین اپنا	اور اللہ جانتا ہے	جو کچھ ہے	میں

سچے ہیں۔" لیکن اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان دیہاتیوں سے کہیں "کیا تم اللہ کو اپنے دین سے آگاہ کرتے ہو؟ حالاں کہ اللہ جانتا ہے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿16﴾ يَمُنُّوْنَ

آسمانوں	اور جو کچھ ہے	میں	زمین	اور اللہ ہے	ساتھ ہر	چیز کو	خوب جاننے والا	وہ احسان جتاتے ہیں

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اللہ سب کچھ جانتا ہے"۔ اے نبی ﷺ یہ لوگ

عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ۭ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ

آپ پر	یہ کہ	وہ مسلمان ہوئے	آپ کہہ دیجیے	نہ	تم احسان جتاؤ	مجھ پر	اپنے اسلام لانے کا	بلکہ	اللہ

آپ ﷺ پر احسان جتلاتے ہیں کہ انہوں نے اسلام قبول کیا۔ آپ ﷺ ان سے کہیں ”اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو یہ تو اللہ کا تم

يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿17﴾ اِنَّ

احسان کرتا ہے	تم پر	یہ کہ	اُس نے ہدایت دی تمہیں	ایمان کی	اگر	تم ہو	سچے	بے شک

پر احسان ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی ہدایت دی، اگر تم سچے ہو۔ بے شک

2 ع 8 14

اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿18﴾ ع

اللہ جانتا ہے	چھپی چیزوں کو	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور اللہ ہے	دیکھنے والا	اسے جو	تم کرتے ہو۔

اللہ آسمانوں اور زمین کی چھپی باتوں کو جانتا ہے۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو“۔

(50) سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ (34)

اٰیَاتُھَا 45 — رُکُوْعَاتُھَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قٓ ۣ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿1﴾ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَاۗءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ

قٓ	قسم ہے قرآن	عظمت والے کی	بلکہ	انہوں نے تعجب کیا	یہ کہ	وہ آیا ان کے پاس	ایک خبردار کرنے والا	ان میں سے

قٓ۔ قسم ہے اس باعظمت قرآن کی کہ اے نبی ﷺ آپ ﷺ سچے رسول ہیں۔ مگر کافروں کو تعجب ہوا کہ ان کے پاس انہیں میں سے

فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿2﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ

پھر کہا کافروں نے	یہ ہے	چیز	عجیب	کیا جب	ہم مر جائیں گے	اور ہم ہوں گے	مٹی	یہ

ایک خبردار کرنے والا آیا، وہ کہنے لگے ”یہ تعجب کی بات ہے کیا جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے تو دوبارہ زندہ ہوں گے؟ یہ

رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ﴿3﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا

دوبارہ لوٹنا	دور ہے (عقل سے)۔	بے شک	ہم جانتے ہیں	جو کچھ	وہ کم کرتی ہے	زمین	ان میں سے	اور پاس ہمارے

دوبارہ زندہ ہونا ناممکن ہے“ بلاشبہ ہمیں معلوم ہے زمین مردے کے جسم سے کیا گھٹاتی ہے اور ہمارے پاس

كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿4﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ

کتاب ہے	حفاظت کرنے والی	بلکہ	انہوں نے جھٹلایا	حق کو	جب	وہ آیا ان کے پاس	پس وہ ہیں	میں	بات

لوح محفوظ ہے جس میں سب کچھ لکھا ہوا ہے۔ اور ان لوگوں نے اس حق کو جھٹلایا ہے جو ان کے پاس آ چکا ہے۔ اب وہ

مَّرِيْجٍ ۝5 اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا

الجھی ہوئی	کیا پس نہیں	وہ دیکھتے	طرف	آسمان کی	اوپر ان کے	کیسے	ہم نے بنایا اسے	اور ہم نے سجایا اسے

الجھن میں پڑے ہوئے ہیں ۔ کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر آسمان کو نہیں دیکھا اسے ہم نے کیسے بنایا ، ستاروں سے سجایا۔

وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝6 وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ

اور نہیں	اس میں	کوئی	شگاف	اور زمین کو	ہم نے پھیلایا اسے	اور ہم نے ڈالے	اس میں	پہاڑ

اس میں کوئی رخنہ نہیں ؟ زمین کو ہم نے پھیلایا۔ اس میں پہاڑ ڈال دیئے۔

وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝7 تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ

اور ہم نے اگائی	اس میں	سے	ہر	قسم	رونق	دکھانے کو (قدرت اپنی)	اور نصیحت	واسطے ہر

اس میں ہر قسم کی رونق کی چیز اگائی ، ہر اس بندے کو سمجھانے اور یاد دلانے کے لیے جو ہماری طرف

عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝8 وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ

بندے	رجوع کرنے والے کے	اور ہم نے اتارا	سے	آسمان	پانی	برکت والا	پھر ہم نے اگائے	اس سے	باغات

رجوع کرے۔ ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا۔ پھر اس سے باغ اگائے ،

وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝9 وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝10 رِّزْقًا

اور اناج	فصل کاٹنے کے	اور کھجوریں	بلند	جن کے	گچھے ہیں	گندھے ہوئے	روزی

کاٹی جانے والی فصلیں اگائیں، کھجوروں کے لمبے درخت پیدا کیے جن میں تہ بہ تہ خوشے لگتے ہیں۔ یہ سب کچھ کس لیے ہے؟ بندوں

لِّلْعِبَادِ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝11 كَذَّبَتْ

واسطے بندوں کے	اور ہم نے زندہ کیا	اس سے	شہر	مردہ کو	اسی طرح	نکلنا ہے (قبروں سے)	اُس نے جھٹلایا

کو روزی دینے کے لیے۔ اور ہم نے پانی کے ذریعے سے مردہ زمین کو زندہ کیا۔ اسی طرح لوگ قبروں سے نکلیں گے۔ ان کافروں

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۝12 وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ

پہلے ان سے	قوم	نوح نے	اور	کنویں والوں نے	اور ثمود نے	اور عاد نے	اور فرعون نے

سے پہلے بھی بہت سے لوگ جھٹلا چکے ہیں ، جیسے قوم نوح ، اصحاب الرس ، قوم ثمود ، قوم عاد ، قوم فرعون ،

وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝13 وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ كُلٌّ كَذَّبَ

اور بھائیوں	لوط کے نے	اور	ایکہ (جنگل) والوں نے	اور قوم	تبع نے	ہر ایک نے	جھٹلایا

قوم لوط ۔ جنگل والے اصحاب ایکہ اور قوم تبع ۔ ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا

الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿14﴾ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ

رسولوں کو	پھر وہ ثابت ہوا	عذاب میرا	کیا پس ہم تھک گئے ہیں	پیدا کرنے سے	پہلی بار	بلکہ	وہ ہیں	میں

پھر ان پر میرا عذاب آ کر رہا۔ کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے عاجز آ گئے ؟ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ دوبارہ

1 ع 15 15 لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿15﴾ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا

شک	سے	پیدائش	نئی	اور البتہ بے شک	ہم نے پیدا کیا	انسان کو	اور ہم جانتے ہیں	جو کچھ

پیدا کیے جانے کے بارے میں شک میں ہیں۔ یقیناً ہم نے انسان کو پیدا کیا۔ ہم ان باتوں کو جانتے ہیں

تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿16﴾ اِذْ

وہ خیال گزرتا ہے	اس کو	اس کے جی میں	اور ہم	زیادہ قریب ہیں	طرف اُس کی	سے	شہ رگ	جب (عمل کو)

جو اس کے دل میں آتی ہیں ۔ہم اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں ۔ اور دیکھو ،

يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿17﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ

وہ حاصل کرتے ہیں	دو حاصل کرنے والے	سے	دائیں	اور سے	بائیں (ہر ایک)	بیٹھا ہے	نہیں	وہ بولتا	کوئی

نیکی اور بدی لکھنے والے دو فرشتے انسان کے دائیں اور بائیں بیٹھے ہوتے ہیں۔ جو لفظ وہ اپنی زبان سے

قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿18﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ

بات	مگر	پاس اس کے ہیں	نگہبان	تیار	اور آئی	بے ہوشی	موت کی	ساتھ حق کے

نکالتا ہے اسے محفوظ کر لینے کے لیے مستعد نگران موجود ہوتا ہے۔ اے انسان جب تیرے اوپر موت کی بے ہوشی طاری ہو گی اس

ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿19﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ

یہ ہے	وہ چیز کہ	تو تھا	اس سے	تو بھاگتا	اور وہ پھونکا جائے گا	میں	صور	یہ ہے	دن

وقت تجھے آخرت کی حقیقت معلوم ہو گی جس سے تو دنیا میں بھاگتا تھا ۔ جب صور پھونکا جائے گا تو وہی ڈراوے

الْوَعِيْدِ ﴿20﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿21﴾ لَقَدْ

ڈراوے کا	اور وہ آئے گی	ہر	جان	ساتھ اُس کے ہوگا	ایک ہانکنے والا	اور ایک گواہ	البتہ بے شک

کا دن ہوگا۔ ہر شخص اس طرح حاضر ہوگا کہ اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا فرشتہ ہوگا اور ایک اعمال کی گواہی دینے والا۔ اور کافر

كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ

تو تھا	میں	غفلت	سے	اس	پھر ہم نے ہٹا دیا	تجھ سے	پردہ تیرا	پس نظر تیری ہے	آج

شخص سے کہا جائے گا کہ ” تو اس دن سے غافل رہا۔ اب تیری آنکھوں پر پڑا ہوا پردہ ہم نے ہٹا دیا ، آج تیری نگاہ

حَدِيْدٌ ﴿22﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿23﴾ط اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ

تیز	اور وہ کہے گا	ساتھی (فرشتہ) اس کا	یہ ہے	جو کچھ	پاس میرے	تیار (حاضر)	تم دونوں ڈالو	میں	جہنم

تیز ہے“ اس کے اعمال والا فرشتہ کہے گا ”اے اللہ! اس شخص کا اعمال نامہ حاضر ہے۔“ دونوں فرشتوں کو حکم ہوگا۔ ”ڈال دو جہنم میں ہر

كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿24﴾لا مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ﴿25﴾لا الَّذِيْ جَعَلَ

ہر	کافر	سرکش کو	منع کرنے والا	بھلائی کو	حد سے بڑھنے والا	شک کرنے والا	جو	اُس نے بنایا

ایسے شخص کو جو کافر اور دینِ حق کا مخالف ہے ، جو نیکی سے روکنے والا ، حد سے بڑھنے والا اور شکی ہے اور جس نے

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿26﴾ قَالَ

ساتھ	اللہ کے	معبود	دوسرا	پس تم دونوں ڈال دو اسے	میں	عذاب	سخت	وہ کہے گا

اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بنائے۔ اسے لے جا کر جہنم کے سخت عذاب میں ڈال دو“ وہ کہے گا

قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿27﴾

ساتھی اُس کا	اے رب ہمارے	نہیں	میں نے سرکش بنایا تھا اسے	اور لیکن	وہ (خود) تھا	میں	گمراہی	دور کی

مجھے میرے شیطان ساتھی نے بہکایا تھا۔ اس کا ساتھی شیطان کہے گا ”اے ہمارے رب میں نے اسے سرکش نہیں بنایا، یہ

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿28﴾

اللہ کہے گا	نہ	تم جھگڑو	پاس میرے	اور بے شک	میں نے پہلے بھیجا تھا	طرف تمہاری	وعید (عذاب کی)

خود پرلے درجے کی گمراہی میں پڑا تھا“ ارشاد ہوگا ”میرے سامنے جھگڑا نہ کرو۔ یقیناً میں پہلے ہی تمہیں عذاب سے ڈرا دیا تھا۔ میرے

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿29﴾ع يَوْمَ نَقُوْلُ 2 ع 14 16

نہیں وہ بدلی جاتی	بات	میرے پاس	اور نہیں ہوں	میں	ظلم کرنے والا	بندوں کے لیے	جس دن	ہم کہیں گے

ہاں بات بدلی نہیں جاتی اور میں بندوں پر ذرا ظلم کرنے والا نہیں ہوں ۔“ اس دن ہم جہنم سے

لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿30﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ

جہنم کو	کیا	تو بھر گئی	اور وہ کہے گی	کیا	کچھ	مزید ہے	اور قریب کی جائے گی جنت

پوچھیں گے ” کیا تو بھر گئی ؟“ وہ کہے گی ”کچھ اور زیادہ بھی؟“ اور جنت اللہ سے ڈرنے والوں کے اتنے قریب

لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿31﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿32﴾ج

پرہیزگاروں کے لیے	نہیں	دور ہوگی	یہ ہے	جس کا	تم سے وعدہ کیا جاتا تھا	واسطے ہر	رجوع کرنے والے	دھیان والے کے

لائی جائے گی کہ کچھ فاصلہ نہ رہے گا۔ ارشاد ہوگا ”یہ جنت ہے جس کا تم میں سے ہر اس شخص کے ساتھ وعدہ کیا جاتا تھا جو اللہ کی طرف

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِۙ ﴿33﴾ ادْخُلُوْهَا

جو کوئی	وہ ڈرا	رحمان سے	بغیر دیکھے	اور وہ لائے گا	دل	رجوع کرنے والا	تم داخل ہو جاؤ اس میں

رجوع کرنے والا اور اس کے احکام کی پابندی کرنے والا ہو۔ جو اللہ رحمٰن سے بِن دیکھے ڈرتا رہا، اور اب ایک رجوع کرنے والے

بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿34﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا

ساتھ سلامتی کے	یہ ہے	دن	ہمیشہ رہنے کا	ان کے لیے ہے	جو	وہ چاہیں گے	اس میں	اور پاس ہمارے

دل کے ساتھ حاضر ہو گیا۔'' پھر ان سے کہا جائے گا ''داخل ہو جایئے اس جنت میں، سلامتی کے ساتھ اب ہمیشہ رہنے کا دن ہے''۔

مَزِيْدٌ ﴿35﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا

مزید ہے	اور کتنی	ہم نے ہلاک کیں	پہلے ان کے	کئی	قومیں	جو	زیادہ سخت	ان سے	پکڑ میں

وہاں ان کے لیے وہ سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس تو اس سے بھی زیادہ ہے۔ اور ہم ان کافروں سے پہلے کتنی ہی

فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿36﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى

پھر وہ پھرے	میں	شہروں	کیا ہے	کوئی	بھاگنے کی جگہ	بے شک	میں	اس	البتہ نصیحت ہے

قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جو قوت و طاقت میں ان سے زیادہ تھیں۔ انہوں نے شہر شہر کی خاک چھانی مگر مرتے وقت انہیں کوئی

لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿37﴾ وَلَقَدْ

اس کے لیے	کہ ہو	جس کا	دل	یا	وہ لگائے	کان	اور وہ ہو	متوجہ	اور البتہ بے شک

جائے پناہ نہ ملی۔ بے شک اس میں بڑی عبرت ہے ایسے شخص کے لیے جس کے پہلو میں دل اور اور وہ بات توجہ سے سنتا ہو۔ ہم نے

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ

ہم نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور جو کچھ	درمیان دونوں کے	میں	چھ	دنوں

آسمانوں کو، زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کو چھ دنوں میں پیدا کیا اور

وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿38﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

اور نہیں پہنچی ہمیں	کوئی	تھکاوٹ	پس آپ صبر کریں	اوپر	اُس کے جو	وہ کہتے ہیں	اور آپ تسبیح کریں	ساتھ تعریف	رب اپنے کی

ہم ذرا نہیں تھکے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان کافروں کی باتوں پر صبر کریں۔ اپنے رب کی تسبیح کریں،

قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۚ ﴿39﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ

پہلے	نکلنے	سورج کے سے	اور پہلے	ڈوبنے سورج کے سے	اور میں	رات	پس آپ تسبیح کریں اُس کی

سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے۔ اور رات کو بھی اس کی تسبیح کریں

وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿40﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿41﴾

اور بعد	سجدے (نماز) کے	اور آپ غور سے سنیں	اس دن جب	وہ پکارے گا	پکارنے والا	سے	جگہ	قریب

اور ہر نماز سے فارغ ہونے کے بعد بھی۔ غور سے سنو! جس دن پکارنے والا فرشتہ مُردوں کو قریب ہی سے پکارے گا۔

يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿42﴾ اِنَّا نَحْنُ

جس دن	وہ سنیں گے	سخت آواز	یقینی طور پر	یہ ہے	دن	نکلنے کا (قبروں سے)	بے شک ہم	ہم

یقیناً اس دن لوگوں کو اس کی سخت آواز سنائی دے گی۔ وہ قبروں سے نکلنے کا دن ہو گا۔ بے شک ہم ہی

نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿43﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ

ہم زندہ کرتے ہیں	اور ہم مارتے ہیں	اور طرف ہماری	لوٹنا ہے	جس دن	پھٹے گی زمین	ان سے

زندہ کرتے اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری طرف ہی سب کو آنا ہے اور جس دن زمین ان کے اوپر سے کھل جائے گی اور وہ زندہ ہو کر

سِرَاعًا ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿44﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ

وہ تیز دوڑتے ہوں گے	یہ ہے	جمع کرنا	ہم پر	آسان	ہم	خوب جانتے ہیں	اسے جو	وہ کہتے ہیں

دوڑتے ہوں گے، یہ اکٹھا کرنا ہمارے لیے بہت آسان ہے۔ اے نبی ﷺ ہم اچھی طرح جانتے ہیں جو کچھ یہ کافر کہتے ہیں۔ مگر

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿45﴾ ع 3 16 17

اور نہیں ہیں آپ	ان پر	زبردستی کرنے والے	پس آپ نصیحت کریں	قرآن سے	اسے جو	وہ ڈرتا ہے	میری وعید سے۔

آپ ﷺ ان پر جبر کرنے والے نہیں۔ بلکہ آپ ﷺ ہر اس شخص کو جو میرے عذاب سے ڈرتا ہو، قرآن سے سمجھاتے رہیں۔

(51) سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (67)

اٰيَاتُهَا 60 — رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿1﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿2﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿3﴾

قسم ان کی جو اڑا کر	بکھیرتی ہیں	پھر ان کی جو اٹھاتی ہیں	بادل بوجھ والے کو	پھر چلنے والیوں کی	آہستہ سے

قسم ہے ان تیز ہواؤں کی جو گرد و غبار اڑاتی ہیں، پھر بادلوں کا بوجھ اٹھائے ہوتی ہیں، پھر نرمی سے چلتی ہیں،

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿4﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿5﴾ وَّاِنَّ الدِّيْنَ

پھر تقسیم کرنے والوں کی	ایک چیز (پانی) کو	یقیناً جس کا	تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	وہ ضرور سچ ہے	اور بے شک	جزا و سزا

پھر بارش تقسیم کرتی ہیں کہ اے لوگو! تمہیں جس قیامت سے ڈرایا جا رہا ہے وہ سچ ہے۔ اور بے شک

لَوَاقِعٌ ۭ ﴿6﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۙ ﴿7﴾ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۙ ﴿8﴾

ضرور واقع ہوگی	قسم ہے آسمان کی	والے	راہوں کے	بے شک تم ہو	البتہ میں	بات	مختلف

انصاف ضرور ہونا ہے۔ راستوں والا خوشنما آسمان بھی گواہ ہے کہ تم لوگ رسول ﷺ اور قرآن کے بارے میں ایک دوسرے سے مختلف

يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ۭ ﴿9﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۙ ﴿10﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ

وہ پلٹایا جاتا ہے	اس سے	جو بھی	وہ پلٹایا جاتا ہے	وہ مارے گئے	اٹکل دوڑانے والے	جو	وہ ہیں	میں	مدہوشی

باتیں کہتے ہو۔ اور اس سے وہی لوگ گمراہ ہوتے ہیں جن کی عقل ماری گئی ہو۔ ہلاکت ہو ان کے لیے جو اٹکل سے باتیں کرتے ہیں

سَاهُوْنَ ۙ ﴿11﴾ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿12﴾ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ

بھولے ہوئے	وہ پوچھتے ہیں	کب ہے	دن	بدلے کا	جس دن	وہ	پر	آگ

جو غفلت میں بھولے ہوئے ہیں، پوچھتے ہیں کب ہے بدلے کا دن؟ جس دن انہیں آگ کا عذاب

يُفْتَنُوْنَ ﴿13﴾ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ۭ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿14﴾

جلائے جائیں گے	تم چکھو	اپنا عذاب	یہ ہے	وہ	تم تھے	جس کی	تم جلدی مچاتے

دیا جائے گا۔ ان سے کہا جائے گا ’’چکھو یہ وہ عذاب ہے وہ جس کے لیے تم جلدی مچاتے تھے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۙ ﴿15﴾ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۭ

بے شک	پرہیزگار (ہوں گے)	میں	باغوں	اور چشموں میں	وہ لینے والے	جو کچھ	دیا ان کو رب ان کے نے

بے شک اللہ سے ڈرنے والے جنت کے باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ وہ حاصل کر رہے ہوں گے جو کچھ ان کے رب نے انہیں

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۭ ﴿16﴾ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا

یقیناً وہ	وہ تھے	پہلے	اس سے	نیکی کرنے والے	وہ تھے	کم	سے	رات	جو

دیا۔ وہ اس سے پہلے بڑے نیک تھے۔ راتوں کو کم

يَهْجَعُوْنَ ﴿17﴾ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿18﴾ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ

وہ سوتے تھے	اور وقت صبح کے	وہ	استغفار کرتے تھے	اور میں	مالوں ان کے	حق ہے

سوتے تھے۔ سحر کے اوقات میں اللہ سے گناہوں کی معافی مانگتے تھے اور ان کے مالوں میں سائل

لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿19﴾ وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ۙ ﴿20﴾ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ

سوال کرنے والے کا	اور حاجت مند کا	اور میں	زمین	نشانیاں ہیں	یقین کرنے والوں کے لیے	اور میں	جانوں تمہاری

اور محتاج کا حصہ ہوتا تھا۔‘‘ اے لوگو! زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں یقین کرنے والوں کے لیے، اور خود تمہارے اندر بھی ہیں

اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿21﴾ وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿22﴾ فَوَرَبِّ

کیا پس نہیں	تم دیکھتے ہو	اور میں	آسمان	رزق تمہارا	اور جس کا	تم سے وعدہ کیا جاتا ہے	پس قسم ہے رب کی

کیا تم دیکھتے نہیں ؟ اور سنو تمہاری روزی آسمان میں ہے اور تمہارے لیے عذاب وثواب کا فیصلہ بھی وہیں سے آئے گا۔ آسمان اور

1 ع 23 18

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿23﴾ ع هَلْ

آسمان کے	اور زمین کے	بے شک یہ (قرآن)	ضرور حق ہے	جیسے	جو	کہ تمہارا	تم بولتے ہو	کیا

زمین کے رب کی قسم ! جزا و سزا اس طرح یقینی ہے جس طرح تمہارا یہ بولنا یقینی ہے۔ اے نبی ﷺ کیا آپ ﷺ کے پاس

وقف لازم

اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿24﴾ م اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا

آئی ہے آپ کے پاس بات	مہمانوں کی	ابراہیم کے	عزت والے	جب	وہ داخل ہوئے	اس پر	تو وہ بولے

ابراہیمؑ کے معزز مہمان فرشتوں کی بات پہنچی ۔ جب وہ ابراہیمؑ کے پاس آئے اور انہیں سلام کیا تو جواب میں ابراہیمؑ نے بھی انہیں

سَلٰمًا ط قَالَ سَلٰمٌ ج قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿25﴾ ج فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ

سلام ہے	ابراہیم نے کہا	سلام ہے	تم لوگ	اجنبی ہو	پھر وہ چپکے سے گیا	طرف	اپنے گھر والوں کی	پھر وہ لایا

سلام کہا اور دل میں کہا کچھ اجنبی لوگ ہیں ۔ پھر وہ چپکے سے اپنے گھر والوں کے پاس گئے

بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿26﴾ لا فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿27﴾ ز فَاَوْجَسَ

ایک بچھڑا	موٹا تازہ	پھر اس نے قریب کیا اسے	طرف ان کی	اس نے کہا	کیا نہیں	تم کھاتے	پھر اس نے محسوس کیا

اور ایک بچھڑا بھنا ہوا لے آئے۔ اسے مہمانوں کے آگے پیش کر دیا۔ ابراہیمؑ نے پوچھا '' آپ لوگ کھاتے کیوں نہیں ؟ '' پھر

مِنْهُمْ خِيْفَةً ط قَالُوْا لَا تَخَفْ ط وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿28﴾

ان سے	کچھ خوف	وہ بولے	نہ	تو ڈر	اور انہوں نے بشارت دی اسے	ایک لڑکے کی	علم والے

انہوں نے دل میں ان سے کچھ ڈر محسوس کیا۔ مہمانوں نے کہا '' آپ فکر اندیشہ نہ کریں '' پھر انہوں نے ابراہیمؑ کو ایک علم والے بیٹے

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿29﴾

پھر آئی بیوی اُس کی	میں	حیرت	پھر اُس نے ہاتھ مارا	چہرے اپنے پر	اور اُس نے کہا	(میں) بوڑھی	بانجھ ہوں

کی خوش خبری دی ۔ اتنے میں ابراہیمؑ کی بیوی بولتی ہوئی آئیں اور اپنے چہرے پر ہاتھ مار کر کہنے لگیں کیا بوڑھی بانجھ کے ہاں بیٹا ہوگا ؟ ''

قَالُوْا كَذٰلِكِ لا قَالَ رَبُّكِ ط اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿30﴾

انہوں نے کہا	اسی طرح	کہا ہے رب تیرے نے	بے شک وہ	وہی ہے	خوب حکمت والا	خوب علم والا۔

مہمان فرشتوں نے کہا '' بی بی آپ کے رب نے ایسا ہی فرمایا ہے۔ بے شک وہ حکمت والا جاننے والا ہے۔